عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جلد ۵

اہل پنجاب!
ہوشیار باش

میں نے کالا ناگ دیکھا

میں مرتد ہونے سے بچ گیا

فورٹ عباس میں
اہل اسلام کی فتح
مُردہ اکھڑ گیا

تین مسلمان صحافی
لندن کے قادیانی اجتماع
میں کیسے گھسے
کیا دیکھا۔ کیا سنا؟

شمارہ ۳۴

عصرِ حاضر کی بے نظیر تفسیر

معارف القرآن

حقائق و معارف کلام اللہ اور علوم قرآن کا جامع ذخیرہ

ساتویں اور آخری جلد چھپ کر تیار ہے

حضرۃ العلامہ شیخ الحدیث و التفسیر مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

پاکستان بھر میں واحد تقسیم کار مکتبہ مدنیہ لاہور

ہدیہ: ۱۰۰ روپے اعلیٰ ڈائی دار جلد سٹاک محدود فوراً حاصل کیجیے

ہمارے ہاں ہر قسم کی دینی و نصابی کتب نیز ردِّ شرک و بدعت پر لاجواب لٹریچر بھی دستیاب ہے وی پی بھیجنے کا خصوصی انتظام موجود ہے۔ اپنے مسلک کے مکتبہ سے تعاون کر کے اسے اس قابل بنائیں کہ وہ مزید اپنے اکابر کی تالیفات شائع کر سکے۔ علماء اہل سنت دیوبند کی تصنیفات کا واحد مرکز

مکتبہ مدنیہ ۱۷- اردو بازار لاہور فون ۶۲۵۲۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

شانِ صحابہؓ زندہ باد

تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد

ہر قسم کے چوزوں اور مرغیوں کیلئے معیاری خوراک

سائنٹیفک اصولوں پر لیبارٹری میں سخت جانچ

کے بعد تیار کرنے والا واحد ادارہ

سرحد فیڈ انڈسٹریز

ایبٹ آباد روڈ، غازی کوٹ مانسہرہ فون ۶۲۳

الحاج محمد اکرم خان منیجنگ ڈائریکٹر

ختم نبوۃ

ہفت روزہ — کراچی — انٹرنیشنل

جلد ۵ | ۶ ر تا ۱۲ ر جمادی الاخریٰ ۱۴۰۷ھ مطابق ۶ ر تا ۱۲ ر فروری ۱۹۸۷ء | شمارہ ۳۴

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہٗ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبۂ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطۂ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

فون: ۷۱۱۶۷۱

سالانہ چندہ

سالانہ ۱۰۰/- روپے — ششماہی ۵۵/- روپے
سہ ماہی ۳۰/- روپے — فی پرچہ ۲/- روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز — ۴۲۵ روپے
افریقہ — ۳۷۵ روپے
یورپ — ۳۷۵ روپے
وسطی ایشیا — ۳۷۵ روپے
جاپان۔ ملائشیا — ۳۷۵ روپے
سنگاپور — ۳۷۵ روپے
چائنا — ۳۷۵ روپے
فی جی۔ نیوزی لینڈ — ۳۷۵ روپے
آسٹریلیا — روپے
خلیجی ممالک — روپے

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد — محمد صادق صدیقی
گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ — ایم عبدالرحیم شکر گڑھ
مری — قاری محمد اسداللہ عباسی
بہاول پور — محمد اسماعیل شجاع آبادی
جھکڑ/کلورکوٹ — حافظ غلام مصطفےٰ قاسمی
ربوہ — شبیر احمد عثمانی
ٹنڈوآدم — محمد راشد مدنی
پشاور — مولانا نور الحق نور
لاہور — طاہر رزاق، مولانا کرم بخش
مانسہرہ — سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد — مولوی فقیہ محمد
لیہ — حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسمٰعیل خان — محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان — فیاض حسن سجاد۔ نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ننکانہ — محمد متین خالد
ملتان — عطاء الرحمان
سرگودہا — حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد سندھ — نذیر احمد بلوچ
گجرات — چوہدری محمد خلیل

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب۔ پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

بیرون ملک نمائندے

قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی
امریکہ — چوہدری محمد شریف نکودری
دوبئی — قاری محمد اسماعیل
ابوظہبی — قاری وصیف الرحمٰن
لائبیریا — ہدایت اللہ
بارباڈوس — اسماعیل قاضی
کینیڈا — آفتاب احمد
سوئٹزرلینڈ — اے۔ کیو۔ انصاری
ٹرینیڈاڈ — اسماعیل ناخدا
برطانیہ — محمد اقبال
اسپین — راجہ حبیب الرحمان
ڈنمارک — محمد ادریس
ناروے — میاں اشرف جاوید
افریقہ — محمد زبیر افریقی
ماریشش — محمد اخلاص احمد
ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ
بنگلہ دیش — محی الدین خان

صدائے ختم نبوت

اے اہل پنجاب ــــــ ہوشیار باش

ہم کئی مرتبہ اس بات کا اظہار کر چکے ہیں کہ ہمارا ملک کی سیاست سے کوئی تعلق نہیں اس لئے ہم سیاسی معاملات میں دخل دینا مناسب نہیں سمجھتے۔ لیکن جب سے قومی، لسانی اور صوبائی عصبیتوں کے فتنوں نے سر اٹھایا ہے۔ اس وقت سے ہم ہی نہیں ملک کا ہر محب وطن شہری یہ محسوس کرتا ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے اور حکومت اس سلسلہ میں کیوں خاموش ہے؟

دراصل اس فتنے کو پھیلانے میں موجودہ حکمرانوں کا زیادہ دخل ہے۔ بلکہ اگر ہم یہ کہیں کہ جنرل ضیاء صاحب کے مارشل لاء کا ملک کے لئے یہ سب سے بڑا "تحفہ" ہے تو غلط نہیں ہوگا۔ کیونکہ جنرل صاحب نے گذشتہ الیکشن غیر جماعتی بنیادوں پر کرا کے قومیتوں اور عصبیتوں کو سر اٹھانے کا موقع فراہم کیا ہے ــــــ پہلے ملک میں جتنے بھی الیکشن ہوئے ان میں جماعتی امیدواروں نے حصہ لیا جس کی وجہ سے کہیں یہ بات پیدا نہیں ہوئی کہ کون ارائیں ہے۔ کون راجپوت ہے۔ کون گوجر ہے کون اعوان ہے اور کون پنجابی ہے اور کون غیر پنجابی۔ گذشتہ غیر جماعتی الیکشن میں عام طور پر یہ بات دیکھنے میں آئی کہ اگر کسی علاقے میں ارائیں امیدوار ہے تو وہ اپنی قومیت جتلا کر اپنی برادری سے ووٹ مانگتا، راجپوت ہے تو وہ اپنی قومیت جتلاتا، حتیٰ کہ پنجابی مہاجر، سندھی مہاجر کا سوال بھی کھڑا ہوا ــــــ بہت سے مقامات پر دو قوموں کے درمیان دنگے اور فساد بھی ہوئے اور قتل تک نوبت پہنچی۔ قومیتوں کا جو بیج قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے حلقوں میں بویا گیا تھا وہ محدود حلقوں سے نکل کر صوبوں تک پہنچ چکا ہے۔

ہم کسی تنظیم کا نام لینا مناسب نہیں سمجھتے البتہ اس بات کا اظہار ضروری سمجھتے ہیں کہ صوبہ سندھ اور کراچی میں ایسی لاتعداد تنظیمیں ابھر چکی ہیں جن کی بنیاد ہی قومیتوں پر ہے

پہلے صوبہ پنجاب ان فتنوں سے محفوظ تھا اب صوبہ پنجاب میں بھی یہ فتنہ اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ وہاں یوں تو متعدد تنظیمیں بن چکی ہیں لیکن آج جس تنظیم کا ذکر کر رہے ہیں وہ "پنجابی پرچار کمیٹی" ہے جس کی پشت پناہی اور سرپرستی مشہور قادیانی صنعت کار نصیر اے شیخ کر رہا ہے۔ گذشتہ دنوں لاہور کے ایک ہوٹل میں اس کمیٹی کی طرف سے ایک سیمینار منعقد ہوا جس میں قادیانی مذکور نے عظیم مسلمان ہیرو محمود غزنوی اور احمد شاہ ابدالی کو قاتل قرار دے کر اپنے خبث باطن کا ثبوت مہیا کیا۔ نصیر اے شیخ قادیانی کی یہ تقریر لاہور کے اخبارات میں شائع ہوئی۔ چوں کہ لاہور کے اخبارات کراچی میں قلیل تعداد میں پہنچتے ہیں اس لئے ہمیں اصل تقریر نہ مل سکی۔ البتہ اس کے بیان پر صرف ایک جماعت کے سیاسی رہنما نے تنقید کی جسے کراچی کے مرزائی نواز اخبار امن نے اپنے انداز میں شائع کر کے اس سیاسی راہنما کا منہ چڑایا اور یہ تاثر دیا کہ محمود غزنوی اور احمد شاہ ابدالی واقعی قاتل تھے ــــــ نصیر اے شیخ سے ایسی بات بعید نہیں اس لئے کہ وہ جس "کرم خاکی" "انسانوں کی عار" اور "بشر کی جائے نفرت" کا پیروکار ہے۔ اس نے مغربی سامراج کے اشارے اور ہدایت پر تاجدار ختم نبوت حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے فرمان الجہاد ماض الی یوم القیامت، اور صریح حکم قرآنی کے برخلاف جہاد کی حرمت کا فتویٰ صادر کیا ہے۔

اس کمیٹی کی طرف سے نصیر اے شیخ جیسے کٹر قادیانی کو مدعو کرنا اس کا مجاہدین اسلام کو قاتل قرار دینا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ کمیٹی قادیانی ٹولے کی طرف سے بنائی گئی ہے جس کا سرپرست اور پشت پناہ خود نصیر اے شیخ ہے۔

جب سے حنیف رامے لندن سے لوٹے ہیں انہوں نے اپنی دانشوری بگھارنے اور لیڈری چمکانے کے لئے پنجابی ازم کا پرچار شروع کیا اور مرزا غلام احمد قادیانی کو پنجاب کا ہیرو بنا کر پیش کیا۔ قادیانی ٹولے کو حنیف رامے کی یہ بات پسند آئی تھی لیکن چونکہ حنیف رامے پی پی پی میں شامل ہو چکے ہیں۔ اور جنرل سیکرٹری شپ کا عہدہ بھی حاصل کر لیا ہے۔ اس لئے

اگر وہ ایں پی پی کے پلیٹ فارم سے ایسی تحریک شروع کرتے ہیں تو ظاہر ہے کہ این پی پی کے دوسرے راہنما اس کی اجازت نہیں دیں گے۔ عوام کی طرف سے جوتے پڑیں گے وہ الگ ہیں۔ اس لئے راسخ العقیدہ اس مسئلہ پر چپ سادھ گئے البتہ قادیانیوں نے حنیف رامے کے وضع کردہ خطوط پر کام شروع کر دیا ہے جس کا ثبوت "پنجابی پرچار کمیٹی" اور اس کے سیمینار میں نصیر اے شیخ قادیانی کی تقریر ہے۔ جب سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے اس وقت سے انہوں نے سہارے تلاش کرنا شروع کر دیئے ہیں ملک کی کوئی سیاسی جماعت جو اسلام کی دعویدار ہے انہیں گھاس ڈالنے یا منہ لگانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ لے دے کے ملک میں سیکولرازم یا لادینیت کی علمبردار جماعتیں یا ایسی تنظیمیں جو قومی، لسانی یا صوبائی عصبیتوں کی پرچارک ہیں۔ وہ ان کے دامن میں پناہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور انہیں مالی منفعت پہنچا رہے ہیں۔ گھارو ضلع ٹھٹھہ میں گذشتہ سال ایک قادیانی صحافی گرفتار ہوا تھا جس نے ایک علیحدگی پسند تنظیم کے اجلاس میں نہ صرف شرکت کی بلکہ تقریر بھی کی تھی جس میں اس نے صاف لفظوں میں کہا تھا کہ صوبہ سندھ کا فائدہ ہندوستان کے ساتھ الحاق میں ہے۔

اس تقریر پر وہ گرفتار ہوا لیکن چونکہ کراچی میں اہم پوسٹوں پر بڑے بڑے قادیانی افسر فائز ہیں اس لئے ان کی کوششوں سے اس کی رہائی ہو گئی۔ سندھ میڈیکل کالج میں پنجابی سٹوڈنٹس کے نام سے ایک طلباء تنظیم قائم ہے جس کے کئی عہدہ دار قادیانی ہیں۔ اس تنظیم نے گذشتہ دنوں میڈیکل کالج میں فساد بھی کرایا تھا جس کا مقصد کراچی میں پنجابی اور غیر پنجابی کا مسئلہ کھڑا کر کے کراچی کو ایک نئی ابتلا میں پھنسانا ہے۔ اب پنجاب میں پنجابی پرچار کمیٹی کا قیام

اس بات کی دلیل ہے کہ قادیانی سندھ میں جو کچھ کر رہے ہیں پنجاب میں بھی وہی کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کمیٹی کا قیام بظاہر تو پنجابی زبان کی ترویج و اشاعت معلوم ہوتا ہے لیکن درپردہ اردو اور اردو دان طبقے کے خلاف نفرت کا بیج بونا ہے۔ اس لئے ہم اہل پنجاب کو ہوشیار کرتے ہیں کہ خدارا وہ کراچی اور حیدرآباد کے حالات سے عبرت حاصل کریں۔ اور باہمی اتحاد سے قادیانیوں کی اس نئی اور خطرناک سازش کو ناکام بنا دیں۔ ہم حکمرانوں کو بھی واضح الفاظ میں کہہ دینا چاہتے ہیں کہ اپنے اقتدار سے زیادہ ملک کو عزیز سمجھو اور قومیتوں، لسانی اور صوبائی عصبیتوں کے جو فتنے قادیانی سازش کے تحت سر اٹھا رہے ہیں ان کا فوری سدباب کرو۔ ورنہ اگر حالات یہی رہے تو اس ملک کی وحدت و سالمیت کو شدید نقصان پہنچے گا۔ ہمارے نزدیک اس کا بہترین حل یہ ہے کہ برے کی بجائے برے ماں کو ختم کیا جائے جو بروں کو جنم دیتی اور برائی کو پھیلاتی ہے اور وہ صرف اور صرف قادیانی جماعت ہے۔

پاکستان جل رہا ہے، مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مدظلہ نے مسلمانوں کو خبردار کیا ہے کہ ہمارا وطن جل رہا ہے۔ دشمن کا کچھ نہیں بگڑ رہا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ دشمن عناصر کے ہاتھوں کھیل کر ان کے عزائم کی تکمیل کا ذریعہ نہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ہم پر ایک دوسرے کا خون، ایک دوسرے کا مال، ایک دوسرے کی عزت و آبرو ایسے حرام ہیں جیسا کہ کعبۃ اللہ، یوم عرفہ اور مکۃ المکرمہ کی حرمت۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عم زاد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک مسلمان کا خون ناحق بہانے والا کافر ہو جاتا ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہتا ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔ مسلمانو! آپس میں ایک دوسرے کا قتل عام بند کر دو اور اپنے اصل دشمن کے خلاف صف آراء ہو جاؤ۔ اسلام و پاکستان کے استحکام، سالمیت وبقاء کے محافظ بن جاؤ۔ یہ ملک ہمارا ہے نہ کہ اسلام دشمن عناصر کا۔

مسلمان اسلام دشمنوں کے آلۂ کار نہ بنیں، مفتی احمد الرحمٰن

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر مولانا مفتی احمد الرحمٰن نے کراچی، حیدرآباد کے المناک واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اہل اسلام سے اپیل کی ہے کہ وہ اسلام دشمن عناصر کے آلۂ کار نہ بنیں اور مسلمان کے جان و مال کی حفاظت کریں۔ مفتی احمد الرحمٰن نے ایک حدیث مبارکہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ ہر گناہ معاف فرما دیتے ہیں سوائے شرک اور مسلمان کا خون بہانے کے"۔ ایک جگہ اور حدیث مبارکہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "قیامت کے دن مسلمانوں کا خون بہانے والے کی پیشانی پر تحریر ہو گا کہ خدا کی رحمت سے ناامید ہو جا"۔ حضرت عباسؓ کا قول ہے کہ مسلمان کا خون بہانے والا جہنم میں جائے گا۔ اور اس کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی۔

مفتی احمد الرحمٰن نے اہل اسلام سے اپیل کی کہ وہ ایک دوسرے کا خون نہ بہائیں۔ اور آپس میں اتحاد و اخوت اور یکجہتی کی فضا قائم کریں۔

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالساعی فی سبیل اللہ واحسبہ قال کالقائم لا یفتر وکالصائم لا یفطر۔ متفق علیہ (مشکوٰۃ)

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بے خاوند والی عورت اور مسکین کی ضرورت میں کوشش کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ جہاد میں کوشش کرنے والا۔ اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ ایسا ہے جیسا رات بھر نماز پڑھنے والا کہ ذرا بھی سستی نہ کرے اور دن بھر روزہ رکھنے والا کہ ہمیشہ روزہ دار رہے"

فائدہ: بے خاوند والی عورت سے عام مراد ہے کہ رانڈ ہوگئی ہو یا اس کو خاوند میسر ہی نہ ہوا ہو۔ اس حدیث پاک میں ان دونوں کے لئے کوشش کرنے والے کے لئے یہ اجر و ثواب اور فضیلت ہے خواہ اس کی کوشش سے کوئی ثمرہ پیدا ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے یا اس کو نفع پہنچانے کے لئے چلے تو اس کو اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والوں کا ثواب ملتا ہے (کنز)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اپنے مضطر بھائی کی مدد کرے۔ حق تعالیٰ شانہٗ اس کو اس دن ثابت قدم رکھیں گے جس دن پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائیں گے (کنز) یعنی قیامت کے سخت دن جس جگہ پہاڑ بھی اپنی جگہ نہ جم سکیں گے یہ ثابت قدم رہے گا۔ اور اس حدیث پاک سے ایک لطیف چیز یہ بھی پیدا ہوتی ہے۔ کہ فتنوں اور حوادث کے زمانوں میں جب لوگوں کے قدم اکھڑ جائیں جیسا کہ آج کل کا زمانہ گزر رہا ہے۔ ایسے لوگ ثابت قدم رہتے ہیں جو لوگوں کی اعانت اور مدد کرتے رہتے ہوں۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی دنیاوی۔۔ حاجتوں میں سے کسی حاجت کو پورا کرے حق تعالیٰ شانہٗ اس کی ستر حاجتیں پوری فرماتے ہیں جن میں سب سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں (کنز)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت کو حکومت تک پہنچا دینے کا ذریعہ بن جائے جس سے اس کو کوئی نفع پہنچ جائے یا اس کی کوئی مشکل دور ہو جائے تو حق تعالیٰ شانہٗ اس شخص کی جو ذریعہ بنا ہے قیامت کے دن پل صراط پر چلنے میں مدد فرمائیں گے جس وقت کہ وہاں لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے (کنز)

اس لئے جو لوگ حکام رس ہیں یا ملازموں کے آقاؤں تک ان کی رسائی ہے ان کو خاص طور سے اس حدیث پاک سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ نوکروں اور محکوموں کی ضروریات کی تفتیش کرکے ان کو آقاؤں اور حاکموں تک پہنچانا چاہیئے۔ یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ہم کیوں خواہ مخواہ دوسروں کی جھگڑوں میں پاؤں اڑائیں پل صراط پر گزرنا بڑی سخت مشکل ترین چیز ہے۔ اس معمولی کوشش سے ان کے لئے خود کتنی بڑی سہولت میسر ہوتی ہے لیکن اللہ کے واسطے ہونا تو ہر جگہ شرط ہے۔ اپنی وجاہت، اپنی شہرت اور لوگوں کے دلوں میں اپنی عزت قائم کرنے کی نیت سے نہ ہو اگرچہ اللہ کے لئے کرنے سے یہ سب چیزیں خود بخود حاصل ہوں گی اور اس سے زیادہ بڑھ کر ہوں گی جتنی اپنے ارادہ سے ہوتیں۔ لیکن اپنی طرف سے ان چیزوں کا ارادہ کرنا اس محنت کو آقا کے لئے ہونے سے نکال دے گا۔

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ یحبھم اللہ وثلثۃ یبغضھم اللہ فاما الذین یحبھم اللہ فرجل اتی قوما فسالھم باللہ ولم یسالھم لقرابۃ بینہ وبینھم فمنعوہ فتخلف رجل باعیانھم۔۔۔ فاعطاہ سرا لا یعلم بعطیتہ الا اللہ والذی اعطاہ وقوم ساروا لیلتھم حتی اذا کان النوم احب الیھم مما یعدل بہ فوضعوا رؤسھم فقام یتملقنی ویتلوا آیاتی ورجل کان فی سریۃ فلقی العدو فھزموا فاقبل بصدرہ حتی یقتل او یفتح لہ والثلثۃ الذین یبغضھم اللہ۔۔ الشیخ الزانی والفقیر المختال والغنی الظلوم۔

رواہ الترمذی والنسائی کذا فی المشکوٰۃ وعزاہ السیوطی فی الجامع الی ابن حبان والحاکم۔

ترجمہ: "حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کو اللہ جل شانہٗ محبوب رکھتا ہے اور تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ جل شانہٗ کو بغض ہے۔ جن تین آدمیوں کو اللہ جل شانہٗ محبوب رکھتا ہے ان میں ایک تو وہ شخص ہے کہ کسی مجمع کے پاس کوئی سائل آیا اور محض اللہ کے واسطہ سے ان سے کچھ سوال کرنے لگا۔ کوئی قرابت، رشتہ داری (وغیرہ) اس سائل کی ان سے نہ تھی۔ اس مجمع نے اس سائل کو کچھ نہ دیا۔ اس مجمع میں سے ایک شخص اٹھا اور چپکے سے اس سائل کو کچھ دے دیا جس کی خبر بجز اللہ جل شانہٗ کے یا اس سائل کے اور کسی کو نہ ہوئی۔ (تو یہ دینے والا شخص اللہ جل شانہٗ کو بہت محبوب ہے دوسرا) وہ شخص کہ ایک مجمع کہیں سفر میں جا رہا تھا

باقی صہ ۲۶ پر

قرآن مجید کی عظمت و فضیلت

محمد اقبال حیدر آباد

هٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ہ

ترجمہ: یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے تم اس کی پیروی کرو اور ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قرآن مجید کی فضیلت نہ کوئی زبان بیان کر سکتی ہے نہ قلم نہ دماغ اس کے کمال کا احاطہ کر سکتے ہیں۔ اس کے فضائل لامحدود ہیں جس کے ساتھ اس کی نسبت ہو وہ بھی صاحب فضیلت ہو جاتا ہے۔ جس مہینے میں قرآن حکیم اترا وہ مہینوں میں افضل ہوا۔ جس رات اترا وہ راتوں میں افضل ٹھہری جس نبی پر اترا وہ نبیوں میں سردار مانا گیا جس امت کو ملا وہ خیر الامم رہی جس شہر میں اس کا نزول ہوا وہ شہر بلد مقدس ہو گیا۔ جس آنکھ نے قرآن دیکھا وہ آنکھ بھی شان والی جس کان سے قرآن سنا وہ کان بھی شان والا جس ہاتھ نے قرآن اٹھایا وہ ہاتھ بھی شان والا جس سینے میں قرآن گیا وہ سینہ بھی شان والا جس بچے نے قرآن پڑھا وہ بچہ بھی شان والا۔ اس کے ماں باپ شان والے۔ گزشتہ ۱۴ سو برسوں میں ہزاروں انقلاب آئے آبادیاں ویران ہوئیں ویرانے آباد ہوئے۔ خود ہمارے اندر نئے نئے فرقے پیدا ہوئے لیکن قرآن جیسا تھا ویسا ہی آج بھی ہے۔

قرآن مجید میں سیدنا موسیٰ اور حضرت خضرؑ کا واقعہ مذکور ہے اس میں دونوں بزرگوں کے ایک گاؤں میں وارد ہونے کا ذکر فرمایا گیا۔ وہاں کے لوگوں نے معزز مہمانوں کی میزبانی سے انکار کر دیا تھا۔ گاؤں والوں کی یہ طوطا چشمی اور ناقدر شناسی قرآن مجید میں ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گئی۔ کئی صدیاں گزر جانے کے بعد گاؤں والوں کی خوش بختی کا ستارہ چمکا اور مشرف با اسلام ہوئے دور فاروقی میں سیدنا عمر فاروقؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض گزاری کہ جس آیت میں ہماری ناقدر شناسی کا ذکر ہے وہ قیامت تک ہماری ناشائستہ حرکت کنجوسی اور بخیل کا اعلان کرتی رہے گی اگر آپ قرآن مجید کے لفظ فَاَبَوْا کو فَاَتَوْا کر دیں یعنی ب کے بجائے ت کر دیں تو معنی بدل جائیں گے اس صورت میں مطلب یہ ہو جائے گا کہ گاؤں والے میزبانی کے لئے دوڑے آئے اس کام کا جو معاوضہ آپ تجویز فرمائیں۔ ہم حاضر ہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ نے جواب دیا کہ اے اہل قریہ! اگر تم لوگ زمین و آسمان کے سارے خزانے میرے قدموں میں ڈال دو تو بھی اس ایک حرف کی ترمیم و تبدیلی قرآن عزیز میں نہیں کی جا سکتی

قول خدا قول نبی فرمان نہ بدلا جائے گا
بدلے گا زمانہ لاکھ مگر قرآن نہ بدلا جائے گا

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (ہم نے قرآن اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

کتابیں جل سکتی ہیں الماریاں غرقاب ہو سکتی ہیں مگر سینوں میں محفوظ قرآن جس کے حافظ ہر زمانے میں لاکھوں کی تعداد میں موجود رہے ہیں اور رہیں گے اس کو کون جلا سکتا ہے۔ کون ڈبو سکتا ہے؟ کوئی باپ اپنے چہیتے بیٹے کی بھی زبانی نہیں سنا سکتا کوئی ایڈیٹر اپنا تازہ لکھا ہوا اداریہ ازبر نہیں کر سکتا۔ شاعر اپنی تازہ غزل سنانے کو اپنی جیب ٹٹولتا ہے۔ کاغذ یا بیاض نکال کر پڑھتا ہے سکول کے کورس جن کے پاس ہونے پر دارومدار ہے آج تک کسی نے حفظ نہیں کئے معجزہ دیکھئے عربی کا قرآن معنی سمجھے بغیر ایک آٹھ سالہ بچہ اول سے آخر تک زبانی فرفر سنا رہا ہے۔ سبحان اللہ! بچے میں کیا طاقت ہے؟ یہ اعجاز ہے اس ذات پاک کا جس نے فرما رکھا ہے کہ ہم اس قرآن کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں

بڑے بڑے مصنف کی کتاب یا اعلیٰ سے اعلیٰ اخبار ایک بار پڑھا اور پھینک دیا۔ لیکن قرآن مجید کو سو بار پڑھو پھر بھی نئی لذت نیا لطف نیا مزہ اور پہلے سے کہیں زیادہ مٹھاس۔

فلمی گانے جو آج کل بہت مشہور و مقبول ہیں اور دیکھیے کی زبان پر چڑھ جاتے ہیں۔ چند روز بڑے و خواص و عوام سے زندہ رہتے ہیں اور پھر ہمیشہ کے لئے مر جاتے ہیں۔ لیکن یہ قرآن مجید جو زندہ ہے اور زندہ رہے گا اسے کروڑوں مرتبہ پڑھیے پھر بھی تازہ اور جدید ہے اور بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے یہ بھی معجزہ ہے کوئی بھی کتاب روزانہ اس کثرت سے نہیں پڑھی جاتی جتنا قرآن مجید

مکہ معظمہ میں اسلام اور داعی اسلام کی مخالفت عام شباب پر تھی اور عام طور پر لوگ آیات الٰہی کو رسول عربی کا خود تراشیدہ کلام کہا کرتے تھے۔ اس وقت عرب میں شعر و سخن اور علم و ادب کا بڑا چرچا تھا۔ اس وقت کا دستور تھا کہ ممتاز اہل فن شعراء اپنے چیدہ اور منتخب اشعار دیوار کعبہ پر آویزاں کر دیتے تھے پھر صبح کو تمام شعراء عرب کا استاد اور شیخ ان تمام اشعار کو ملاحظہ فرماتا اور ان اشعار میں سے جن کو پسند کرتا اسے موزونیت اور مقبول عام کی سند مل جاتی۔ ایسے سات خوش نصیب شعراء کے منتخب اشعار عربی ادب کی ایک مشہور کتاب (سبعہ معلقہ) میں درج ہیں۔ جن میں سب سے پہلا اور ممتاز مقام امرؤ القیس کے قصیدے کو حاصل ہے۔

اسی زمانے میں سورہ پاک "الکوثر" نازل ہوئی تو ایک صحابی رسول نے اس کو بھی "دیوار کعبہ" پر لٹکا دیا۔ حسب معمول صبح کو علم و ادب کی سب سے بڑی ہستی یعنی شعراء عرب کے استاد تمام اشعار۔ قصائد اور مقطعات کو ملاحظہ کرتے جا رہے تھے کہ دفعتاً نگاہ "الکوثر" پر پڑی اور آنکھ کھلی کی کھلی رہ گئی۔ اہل عرب کا مسلم الثبوت ادیب و شاعر حیران و ششدر رہ گیا۔ کلام الٰہی کے جاہ و جلال نے اس کا دل ہلا دیا وہ اندر ہی اندر غور کر رہا تھا ملک عرب میں اتنا عظیم اور بلند رسا تخیلات کا کون ادیب پیدا ہو گیا جس کے کلام کے رموز و غوامض، الفاظ کی ترکیب اور ردائف و قافیہ کی موزونیت تک ہماری [illegible] رسائی [illegible] سے بالاتر ہے۔ آخر اس نے خود فیصلہ کیا کہ یہ انسان کا کلام نہیں ہے۔ سورۃ الکوثر کی ترکیب اور اس کا لحاظ کرتے ہوئے

دیا۔ ماھذا قول البشر۔ یہ انسان کا کلام نہیں۔

یہ سچ ہے حقیقت آپ منوالیتی ہے مانی نہیں جاتی۔

یہ عبرت کا مقام ہے آج جب کہ ہر چیز قیمتی ہے یہاں تک کہ کوڑے کے ڈھیر اور گندگی تک مہنگے داموں فروخت ہو رہی ہے مراثی اور ڈوم کی قدر ہے۔ اگر کوئی چیز بے قیمت ہے تو وہ حافظ قرآن ہے۔ حافظ قرآن کی کوئی قدر نہیں۔ جو تھوڑا یا زیادہ لکھا پڑھا کسی نہ کسی محکمہ میں گھس جاتا ہے لیکن حافظ قرآن کے لئے کسی محکمے کا دروازہ کھلا نہیں لیکن یہ ایک اور اعجاز ہے حافظ کی اس بے قدری کے باوجود قرآن کے حافظوں کی اتنی کثرت ہے کہ کوئی ادارہ حافظ شماری کرے تو لاتعداد حافظ ملیں گے۔ قرآن مجید کے سوا کوئی کتاب ایسی نہیں جس کے حافظ بکثرت دنیا کے ہر گوشے میں ہوں۔

افسوس بے شمار لوگ ایسے ہیں جن کے دلوں میں اس کلام پاک کی اتنی بھی اہمیت نہیں۔ جتنی اخبار کی — دو کانداد چند پیسوں کے لئے قرآن جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔

لوگ جائیداد پر کروڑوں روپے بھیجتے ہیں لیکن اُن کو ایک پارہ مفت نہیں پڑھواتے۔ بڑی بڑی ڈگریوں والے کتنے مسلمان ہیں جن کو آیۃ الکرسی بھی یاد نہیں۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا وہ شخص جس کے اندر قرآن مجید کا کوئی حصہ محفوظ نہیں اُجڑے ہوئے گھر کی طرح ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کی سب عبادات میں افضل عبادت قرآن حکیم کی تلاوت ہے۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق دی اور وہ دوسروں کے پاس دنیاوی نعمتیں دیکھ کر دل میں یہ خیال کرے کہ فلاں فلاں شخص کو کیسی کیسی نعمتیں ملی ہیں اور میں محروم ہوں ایسا شخص قرآن کی قدر و منزلت نہیں پہچانتا وہ ایک آسمانی نعمت کو حقیر سمجھ رہا ہے جس کی تعظیم و توقیر خود اللہ نے کی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روز قیامت کوئی فرشتہ کوئی پیغمبر قرآن سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں شفاعت کرنے والا نہیں ہوگا۔

آپ نے ایک صحبت میں فرمایا۔ دلوں کو لوہے کی طرح زنگ لگ جاتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ زنگ کس طرح دور کیا جاتا ہے فرمایا دو باتوں سے اول تلاوت قرآن دوم ذکر موت سے۔

رسول پاکؐ نے فرمایا مسجد میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں یا قرآن مجید کا درس دینے والوں کو رحمت کے فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں۔ ان بندوں کا ذکر فرشتوں کی جماعت میں کیا جاتا ہے آپؐ نے فرمایا قرآن مجید کی ایک آیت پڑھنے والے سننے والے کے لئے قیامت میں ایک نور مقرر کیا جائے گا اور اس کی دس نیکیاں بڑھادی جائیں گی۔

حضرت ابوذرؓ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا حضورؐ کچھ وصیت فرمایئے۔ آپ نے وصیت فرمائی تقویٰ اختیار کرو، تمام نیکیوں کا سرتاج ہے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو یہ تلاوت زمین و آسمان میں تیرے لئے نور اور ذخیرہ ہے۔

ابوامامہؓ سے روایت ہے۔ قرآن کی قرأت کرو بے شک قرآن قیامت کے دن اپنے اصحاب کے لئے شفیع ہو کر آئے گا۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے قوموں کو علو و عظمت بخشتے ہیں اور اس کی نافرمانی سے ذلت کے گڑھوں میں گرا دیتے ہیں۔

ابوہریرہؓ کہتے ہیں حضور صلی اللہ نے فرمایا قرآن سیکھو، پڑھو اور راتوں کے قیام میں اس کو دھراؤ جو ایسا کرتا ہے اس کے لئے قرآن ایک ایسی تھیلی ہے جس میں کستوری بھری ہوئی ہو اور خوشبو پھیل رہی ہو اور سیکھنے کے بعد سو جائے اور قرآن اس کے سینے میں محفوظ ہو اس لئے قرآن کستوری کی ایک بند تھیلی ہے

ابوہریرہؓ حضورؐ سے راوی ہیں اپنے گھروں کو مقبرے نہ بناؤ یعنی ذکر و تلاوت سے خالی نہ رکھو جس گھر میں صورت بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر قرآن حکیم کو کسی کھال میں لپیٹ کر آگ میں ڈال

باقی صفحہ ۹ پر

محمد رسول اللہ والذین معہ

حضرت دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قیصر نے اپنی قوم کے عمائد کو اسلام کی دعوت قبول کرنے میں متنفر پایا تو مجلس برخاست کر دی اور دوسرے روز مجھ کو علیحدہ ایک عالیشان محل میں بلایا۔ وہاں کیا دیکھتا ہوں کہ محل کے چار جانب تین سو تیرہ تصاویر لگی ہوئی ہیں۔ قیصر نے مجھ کو مخاطب کر کے کہا کہ یہ کل تصاویر جو تم دیکھ رہے ہو نبیوں اور رسولوں کی ہیں۔ کیا تم بتا سکتے ہو کہ ان میں تمہارے صاحب (حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کی شبیہ کونسی ہے۔ میں نے بغور دیکھ کر ایک تصویر کی طرف اشارہ کیا کہ یہ شبیہ۔ بادشاہ نے کہا کہ بے شک یہی آخری نبی کی شبیہ ہے۔ قیصر نے پھر دریافت کیا کہ اس تصویر کے داہنی جانب کس کی شبیہ ہے۔ میں نے جواب دیا کہ یہ نبی آخر الزمان کے ایک رفیق حضرت ابو بکرؓ کی شبیہ ہے قیصر نے پوچھا کہ بائیں جانب یہ کس کی شبیہ ہے میں نے کہا کہ یہ اس نبیؐ کے دوسرے رفیق عمر ابن الخطاب کی شبیہ ہے۔ قیصر نے یہ سن کر کہا کہ توراۃ کی پیش گوئی کے مطابق یہی وہ دو شخص ہیں، جن کے ہاتھوں دین کی ترقی کمال کو پہنچے گی۔ یہ حضرت دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب سفارت کو انجام دیکر خدمت نبویؐ میں حاضر ہوا تو یہ تمام قصہ آپ کو سُنایا آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ قیصر نے سچ کہا۔ واقعی اس دین کی ترقی ان ہی دو شخصوں کے ہاتھوں کمال تک پہنچے گی۔ البلاغ المبین فی مکاتیب سید المرسلین صفحہ ۱۲۰۔۱۲۱

مرسلہ، قاضی محمد اسرائیل قاسمی گوگی، مانسہرہ

مرتبہ: حفیظ رضا پسروری

نوادرات امیر شریعت
سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

قرآن

دنیا کی جو چیز قرآن پاک سے الگ کرے اسے آگ لگا کر راکھ کر دو! میری تمنا ہے کہ میں ریڈیو کے ذریعے تمام دنیا کو قرآن سناؤں۔

(ملتان کی عظیم الشان کانفرنس سے معرکۃ الآرا تقریر)

اسلام

اسلام تین چیزوں کا امتزاج اور مجموعہ ہے۔ اعتقادات، عبادات اور معاملات۔ اسلام میں سب سے پہلے درجہ اعتقادات کا ہے۔

پیغمبر

پیغمبر اللہ تعالیٰ کا شاگرد ہوتا ہے۔ حسب و نسب اور خاندان کے اعتبار سے سربلند ہوتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں انا ابن عبدالمطلب انا النبی لاکذب میں عبدالمطلب کی اولاد میں سے ہوں اور میں سچا نبی ہوں

دو ہی خواہشیں

میں اُن سوروں کا ریوڑ چرانے کے لئے بھی تیار ہوں جو برٹش امپیریلزم کی کھیتی کو ویران کر دیں میں کچھ نہیں چاہتا ایک فقیر ہوں اپنے نانا کی سنت پر مرنا چاہتا ہوں اور اگر چاہتا ہوں تو صرف اس ملک سے انگریز کا انخلا دو ہی خواہشیں ہیں میری زندگی میں یہ ملک آزاد ہو جائے یا پھر میں تختہ دار پر لٹکا دیا جاؤں

حضرت عائشہ صدیقہؓ پکارتی ہیں

۱۹۲۷ء میں مہاشہ راج پال نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی جس سے پورے برصغیر کے مسلمانوں پر قیامت ٹوٹ پڑی برصغیر ایک شعلہ جوالہ کی طرح بھڑک اٹھا عدالت عالیہ کے جسٹس دلیپ سنگھ نے مہاشہ راجپال کو قانون کے اصطلاحی سقم پر رہا کر دیا حالات نے خو[illegible]ت اختیار کر لی لاہور میں حضرت امیر شریعتؒ کے احتجاجی جلسہ کا اعلان ہو گیا حکومت نے شہر میں ۱۴۴ کا نفاذ کر کے جلسہ کو بند کرنا چاہا مگر حضرت امیر شریعتؒ نے معینہ وقت پر جلسہ کیا اور اس وقت لاہور کے ڈپٹی کمشنر مسٹر اوگلوی کو مخاطب ہو کر کہا "او اوگلوی اکھے گھر نہ دیا پایا ای"۔ اسی جلسہ میں حضرت مفتی اعظم کفایت اللہ صاحبؒ، مولانا احمد سعید دہلویؒ بھی شریک تھے جلسہ ایک احاطہ میں کیا گیا احاطے کے دروازہ پر مسلح پولیس کا پہرہ تھا اور حضرت امیر شریعتؒ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا

"آج آپ لوگ حضرت ختم رسل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کو برقرار رکھنے کے لئے جمع ہوئے ہیں آج جنس انسان کو عزت بخشنے والے کی عزت خطرے میں ہے جس کی دی ہوئی عزت پر تمام موجودات کو ناز ہے آج مفتی کفایت اللہ اور مولانا احمد سعید کے دروازے پر ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ اور ام المومنین خدیجۃ الکبریٰؓ آئیں اور فرمایا کہ ہم تمہاری مائیں ہیں کیا تمہیں معلوم نہیں کہ کفار نے ہمیں گالیاں دی ہیں پھر اسی زبردست کروفر کے ساتھ لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا "ارے دیکھو تو کہیں عائشہؓ دروازہ پر تو نہیں" جلسہ میں کہرام مچ گیا اور لوگ دھاڑیں مار مار کر رونے لگے اور لوگوں کی نگاہیں بے ساختہ دروازہ کی جانب اٹھ گئیں فرمایا وہ دیکھو سبز گنبد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تڑپ رہے ہیں خدیجہؓ و عائشہؓ پریشان ہیں امہات المومنین آج تم سے اپنے حق کا مطالبہ کرتی ہیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پکارتی ہیں۔ وہی عائشہ جنہیں رسول اللہؐ پیار سے حمیرہ کہہ کر پکارتے جنہوں نے حبیب پاکؐ کو وصال کے وقت مسواک چبا کر دی تھی۔ اُن کی ناموس پر قربان ہو جاؤ۔ بچے! بیٹے ماں کے ناموس کے لئے کٹ مرا کرتے ہیں"

"ایک مسلمان جو غیرت ایمانی سے مخمور تھا اٹھا اور راجپال کو واصل جہنم کر کے تختہ دار پر جھول گیا جس ناموس کا تحفظ قانون نہ کر سکا اس کے تحفظ کے لئے مشیت ایزدی نے غازی علم دین شہید کو منتخب کر لیا (لاہور میں خطاب ۱۹۲۷ء)

اولیائے ملتان

یہی ملتان جس نے اپنی آنکھوں کے سامنے مختلف حکمرانوں کے عروج و زوال کا زمانہ دیکھا ہے اس کی سلطنتیں ختم ہو گئیں۔ مضبوط و مستحکم قلعے غائب ہو گئے محلات کا نام و نشان باقی نہ رہا لیکن مزارات حضرت بہاؤالحق زکریاؒ اور شاہ رکن عالمؒ کے قبے آپ کو کیوں نظر آ رہے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان کے نیچے جو بنیادیں ہیں وہ مضبوط ہیں ان قبوں کا کوئی کمال نہیں اگر کمال ہے تو صرف مکین کا (حضرت بہاؤالحق زکریا ملتانی کے اجتماع کے موقع پر تقریر)

کانوں میں گونجتے ہیں بخاری کے زمزمے
بلبل چہک رہا ہے ریاض رسول میں

بقیہ: قرآن مجید

دیا جائے تو جل نہ سکے گا۔ یعنی اگر انسان کی کھال کے اندر آ جائے تو دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس کا قول قرآن کے مطابق ہو گا وہ سچا ہو گا۔ جو اس کا عامل ہو گا اجر کا مستحق ہو گا۔ جو اس کے مطابق فیصلہ دے گا۔ وہ عادل ہو گا۔ جو اس کی طرف دعوت دے گا۔ وہ سیدھی راہ کی طرف ہدایت پائے گا۔ ان باتوں کو پلے باندھ لو۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

محمد سلیمان المسلم بن
عبدالرزاق، ملتان

یہ بات سب کو معلوم ہے کہ تمام مذاہب میں سب سے بہتر اور سچا مذہب دین اسلام ہے اسلام کے گوشہ میں پناہ لیے بغیر جہان کی عذاب الٰہی سے نجات ناممکن ہے پیدائش سے موت تک دین اسلام ہمارے ساتھ قائم رہنا چاہیے دنیا میں ہر شخص کسی نہ کسی مذہب کا پابند ہوتا ہے جس دن سے یا جس وقت سے اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا اسی وقت سے انسانوں نے اس کی ضرورت کو محسوس کیا کہ وہ ایسی راہ پر چلیں جس کے ذریعے وہ اپنے معبود تک پہنچ جائیں چنانچہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے انبیاء کرام علیہم السلام کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ دنیا کو ایک سچے دین کا پابند بنایا جائے مگر اکثر دنیا والے گمراہی میں مبتلا رہے اور اپنے لئے باطل ادیان کو ترجیح دیتے رہے اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کے دین کی مخالفت کرتے رہے دین کی ضرورت لوگوں نے اس لئے محسوس کی کہ اس دنیا کے ختم ہو جانے کے بعد دوسری زندگی کہ جس سے بہرحال ہر انسان کو دوچار ہونا ہے۔ اُسے بہتر بنایا جا سکے اور اپنے خالق کی رضامندی حاصل کی جائے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو دین بھی آیا ہے اس میں ایک طرف رضائے الٰہی کے تلاش کرنے کے طریقے اور دوسری طرف دنیا کی زندگی کو بہتر طریق پر گزارنے اور اسے پر امن بنانے کے طریقے بھی موجود تھے یہاں تک کہ آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے پھر سے اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت دی اور دنیا کو اسلام کے ساتھ روشناس کرایا یہ وہ دین تھا جو ہر طرح سے مکمل ہے۔ جس میں کسی قسم کی خرابی نہیں ایک طرف اس نے دنیا میں زندگی کے نظام کی اصلاح کا اعلان کیا تو دوسری طرف آخرت کی زندگی کے حصول کے لئے صحیح راستے بھی بتائے حضور اکرم نے اس دین حق کے مطابق زندگی گزاری اور دنیا کے غلط نظاموں کو ختم کر کے صحیح نظام کی بنیاد ڈالی دنیا کے اندر امن کا دور دورہ قائم کر کے سب فتنے فساد ختم کر دیئے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو سب ادیان سے بہتر قرار دیا

ان الدین عند اللہ الاسلام

بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک (پسندیدہ) دین اسلام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے اسی دین کو پسند کیا اب انسانوں کے لئے یہی آخری دین ہے اس کے بعد اب قیامت تک کسی اور دین کی ضرورت نہیں ہر قوم اور ہر ملک خواہ دنیا کے کسی کونے میں ہو وہ آخر کار دین اسلام ہی کو پسند کرے گا ارشاد باری تعالیٰ ہے

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔

آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام ہی کو پسند فرمایا اسی لئے مسلمانوں کو اس بات کی تلقین کی گئی کہ تم نہ مرو گے مگر مسلمان ہو کر ہی کیونکہ اسلام کے علاوہ ہر موت جہالت کی موت ہے جس کے بعد اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید نہیں کی جا سکتی آخرت کی تمام زندگی یا تو امن و سکون کی زندگی ہوگی یا پھر مسلسل عذاب کی زندگی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہتر کتاب اللہ کی کتاب یعنی قرآن مجید ہے اور سب سے بہتر راستہ جو انسان کو ہدایت دے سکتا ہے وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ یعنی اسلام ہے۔

اس بات سے معلوم ہوا کہ سب ادیان سے بہتر اور افضل ترین دین، دین اسلام ہے اور یہ سب گذشتہ ادیان کو ختم کرنے والا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ کا ارشاد ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں جب آپ کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں تو قیامت تک کے لئے یہی اسلام مذہب رہے گا۔ اسی لئے یہودیت اور نصرانیت کو اسلام نے ختم کر دیا تورات و انجیل سے یہود و نصاریٰ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت محمدؐ پر ایمان لانا جب یہود و نصاریٰ کو اس بات کی تلقین کی گئی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ تو چودھویں صدی کے قادیانی کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ نبوت کا دعویٰ کرے اس لئے حکومت کو چاہیے کہ تمام قادیانیوں کو پاکستان سے خارج کیا جائے تاکہ دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہ ہو ویسے بھی قادیانی کافر قرار دیئے جا چکے ہیں قادیانی جہالت کے سمندر میں اس طرح غرق ہو رہے ہیں کہ جیسے انہوں نے دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو شکست دے دی ہو لیکن یہ قیامت تک اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

حضرت علیؓ کی فراست

حضرت علیؓ کی بارگاہ میں ایک مقدمہ پیش ہوا دو افراد آئے۔ ایک آدمی نے بیان دیا کہ ہم دو ساتھی سفر میں تھے میرے پاس تین اور میرے ساتھی کے پاس پانچ روٹیاں تھیں۔ کھانے بیٹھے تو تیسرا اجنبی آیا۔ ہماری دعوت پر وہ بھی شریک ہو گیا کھانے کے بعد اجنبی نے ہمیں آٹھ دینار دیئے اور چلا گیا اب یہ مجھے صرف تین دینار دے رہا ہے اور خود پانچ دینار لے رہا ہے حالانکہ ہم دونوں برابر کے حصہ دار ہیں۔ آپؓ نے فرمایا کہ وہ خوشی سے دے رہا ہے۔ لے لو، اصولی طور پر تمہیں صرف ایک دینار ملنا چاہیے۔ اس نے پوچھا یا امیر، کیسے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری تین روٹیوں کے برابر برابر نو ٹکڑے کئے جاتے اور دوسرے کی پانچ... روٹیوں کے برابر برابر پندرہ ٹکڑے کئے جاتے تو تم تینوں میں آٹھ آٹھ ٹکڑے آتے۔ تم نے اپنے حصے سے آٹھ ٹکڑے خود کھائے جبکہ ایک ٹکڑا اجنبی نے کھایا۔ دوسرے نے آٹھ خود کھائے اور سات اجنبی نے۔ اس طرح تمہیں ایک دینار اور دوسرے کو سات دینار ملیں گے۔

حضرت علیؓ کی اس حیرت انگیز فراست پر حاضرین مجلس عش عش کر اٹھے (تاریخ ابن ہشام)

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

قادیانی عورت سے نکاح باطل ہے

سائل۔ محمد سہیل صدیقی،

س۱: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے متعلق کہ کیا کسی قادیانی سے نکاح جائز ہے؟

ج: قادیانی زندیق اور مرتد ہیں اور مرتد کا نکاح نہ کسی مسلمان سے ہو سکتا ہے نہ کسی کافر سے اور نہ مرتد سے۔ "ہدایہ" میں ہے:

واعلموا ان تصرفات المرتد علی اقسام نافذ بالاتفاق کالاستیلاد والطلاق .... وباطل بالاتفاق کالنکاح والذبیحة لانّه یعتمد الملّة ولا ملّة له (جلد۲ ص۵۸۳)

ترجمہ: جاننا چاہیے کہ مرتد کے تصرفات کی چند قسمیں ہیں۔ ایک قسم بالاتفاق نافذ ہے۔ جیسے استیلاد اور طلاق۔ دوسری قسم بالاتفاق باطل ہے۔ جیسے نکاح اور ذبیحہ، کیوں کہ یہ موقوف ہے ملت پر، اور مرتد کی کوئی ملت نہیں۔

"درمختار" میں ہے:

(ولا) یصلح (ان ینکح مرتد او مرتدة احداً) من الناس مطلقاً. وفی الشامیة (قوله مطلقاً) ای مسلماً او کافراً او مرتداً (فتاوی شامی ص۲۰۰ ج۳)

ترجمہ: اور مرتد یا مرتدہ کا نکاح کسی انسان سے مطلقاً صحیح نہیں۔ یعنی نہ مسلمان سے، نہ کافر سے، نہ مرتد سے۔

فتاویٰ عالمگیری میں مرتد کے نکاح کو باطل قرار دیتے ہوئے لکھا ہے:

فلا یجوز له ان یتزوج امرأة مسلمة ولا مرتدة ولا ذمیة ولا حرة ولا مملوکة.

(ص۵۵ جلد۲)

ترجمہ: پس مرتد کو اجازت نہیں کہ وہ نکاح کرے کسی مسلمان عورت سے۔ نہ کسی مرتدہ سے، نہ ذمی عورت سے، نہ آزاد سے اور نہ باندی سے۔

شافعی کی مستند کتاب "شرح مہذب" میں ہے:

لا یصح نکاح المرتد والمرتدة، لان القصد بالنکاح الاستمتاع. ولما کان دمهما هدراً ووجب قتلهما فلا یتحقق الاستمتاع. ولان الردة تقتضی ابطال النکاح قبل الدخول فلا ینعقد النکاح معهما (ص۲۱۳ ج۱۶)

ترجمہ: اور مرتد اور مرتدہ کا نکاح صحیح نہیں۔ کیونکہ نکاح سے مقصود نکاح کے فوائد کا حصول ہے۔ چوں کہ اس کا خون مباح ہے اور اس کا قتل واجب ہے۔ اس لئے کہ میاں بیوی کا استمتاع متحقق نہیں ہو سکتا۔ اور اس لئے بھی کہ تقاضائے ردت یہ ہے کہ اس نکاح کو رخصتی سے پہلے ہی باطل قرار دیا جائے۔ اس بنا پر نکاح منعقد ہی نہیں ہوگا۔

فقہ حنبلی کی مشہور کتاب "المغنی مع الشرح الکبیر" میں ہے:

والمرتدة یحرم نکاحها علی ای دین کانت لانه لم یثبت لها حکم اهل الدین الذی انتقلت الیه فی اقرارها علیه ففی حلها اولٰی.

ترجمہ: اور مرتدہ عورت سے نکاح حرام ہے۔ خواہ اس نے کوئی سا دین اختیار کیا ہو، کیوں کہ جس دین کی طرف وہ منتقل ہوئی ہے اس کے لئے اس دین کے لوگوں کا حکم ثابت نہیں ہوا جس کی وجہ سے وہ اس دین پر برقرار رکھی جائے۔ تو اس سے نکاح کے حلال ہونے کا حکم بدرجۂ اولیٰ ثابت نہیں ہوگا۔

ان حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ قادیانی مرتد کا نکاح صحیح نہیں، بلکہ باطل محض ہے۔

س۲: اگر کوئی شخص کسی قادیانی عورت سے یہ جاننے کے باوجود کہ عورت قادیانی ہے عقد کر لیتا ہے تو اس کا نکاح ہوا کہ نہیں اور اس شخص کا ایمان باقی رہا یا نہیں؟

ج۲: یہ تو اوپر معلوم ہو چکا ہے کہ قادیانی عورت سے نکاح باطل ہے۔ رہا یہ کہ قادیانی عورت سے نکاح کرنے والا مسلمان بھی رہا یا نہیں؟ اس میں یہ تفصیل ہے کہ

الف: اگر اس کو قادیانیوں کے کفریہ عقائد معلوم نہیں۔ یا

ب: اس کو یہ مسئلہ معلوم نہیں کہ قادیانی مرتدوں کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا ___ تو ان دونوں صورتوں میں اس شخص کو خارج از ایمان نہیں کہا جائے گا۔ البتہ اس شخص پر لازم ہے کہ مسئلہ معلوم ہونے پر اس قادیانی مرتد عورت کو فوراً علیحدہ کردے اور آئندہ کے لئے اس سے ازدواجی تعلقات نہ رکھے۔ اور اس فعل پر توبہ کرے۔

اور اگر یہ شخص قادیانیوں کے عقائد معلوم ہونے کے باوجود ان کو مسلمان سمجھتا ہے تو یہ شخص بھی کافر اور خارج از ایمان ہے۔ کیوں کہ عقائد کفریہ کو اسلام سمجھنا خود کفر ہے۔ اس شخص پر لازم ہے کہ اپنے ایمان کی تجدید کرے۔

س۳: اولاد کی شرعی حیثیت کیا ہوگی۔

ج۳: جب اوپر معلوم ہوا کہ یہ نکاح صحیح نہیں تو ظاہر ہے کہ قادیانی مرتدہ سے پیدا ہونے والی اولاد بھی جائز اولاد نہیں ہوگی۔ البتہ اوپر جو دو صورتیں اس شخص کے مسلمان ہونے کی ذکر کی گئیں۔ اگر وہ صورتیں ہوں تو یہ "شبہ کا نکاح" ہوگا۔ اور اس کی اولاد جائز ہوگی۔ اور یہ اولاد مسلمان باپ کے تابع ہو کر مسلمان ہوگی۔

س ۴: اس شخص سے معاشرتی تعلق روا رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ جسے علاقے کے لوگ مختلف اداروں میں اپنا نمائندہ بنا کر بھیجتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ اس کی بیوی قادیانی ہے لوگوں کا موقف یہ ہے کہ اس کا مذہب اس کے ساتھ ہے ہمیں اس کے مذہب سے کیا لینا یہ ہمارے مسائل حل کراتا ہے تو از روئے شریعت اس کا کیا حکم ہے؟

ج ۴: یہ شخص جب تک قادیانی عورت کو علیحدہ نہ کر دے اس وقت اس سے تعلقات رکھنا جائز نہیں۔ جو لوگ مذہب سے بے پرواہ ہو کر محض دنیوی مفادات کے لئے اس سے تعلقات رکھتے ہیں وہ سخت گنہگار ہیں۔ اگر انہیں اپنا ایمان عزیز ہے۔ اور اگر وہ قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے خواستگار ہیں تو ان کو اس سے توبہ کرنی چاہئے اور جب تک یہ شخص اس قادیانی مرتدہ کو علیحدہ نہیں کر دیتا اس سے تمام معاشرتی تعلقات منقطع کر لینے چاہئیں، حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے۔

لا تجد قوماً یؤمنون باللّٰہ والیوم الاٰخر یوادون من حاد اللّٰہ ورسولہ ولو کانوا اٰباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم ط اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ ط ویدخلھم جنٰت تجری من تحتھا الانھار خٰلدین فیھا ط رضی اللّٰہ عنھم ورضوا عنہ ط اولٰئک حزب اللّٰہ ط الا ان حزب اللّٰہ ھم المفلحون۔ (المجادلۃ: ۲۲)

ترجمہ: جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر (پورا پورا) ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھتے ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کے برخلاف ہیں۔ گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے ہی کے کیوں نہ ہوں۔ ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کر دیا ہے۔ اور ان (قلوب) کو اپنے فیض سے قوت دی ہے (فیض سے مراد نور ہے) اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے۔ یہ لوگ اللہ کا گروہ ہے خوب سن لو کہ اللہ ہی کا گروہ فلاح پانے والا ہے۔

س ۵: اور اگر کسی کو یہ شبہ ہو کہ مرتد وہ ہوتا ہے جو دین اسلام سے پھر جائے۔ یعنی پہلے مسلمان تھا۔ بعد میں نعوذ باللہ کافر ہو گیا۔ اس لئے جو شخص پہلے مسلمان تھا پھر اس نے مرزائی مذہب اختیار کر لیا وہ تو مرتد ہوا۔ لیکن جو شخص پیدائشی قادیانی ہو وہ تو مرتد نہیں کیوں کہ اس نے اسلام کو چھوڑ کر قادیانی کفر اختیار نہیں کیا بلکہ وہ ابتدا ہی سے کافر ہے۔ وہ مرتد کیسے ہوا؟

ج ۵: اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ ہر قادیانی "زندیق" ہے اور "زندیق" وہ شخص ہے جو اسلام کے خلاف عقائد رکھتا ہو اس کے باوجود اسلام کا دعویٰ کرتا ہو اور تاویلات باطلہ کے ذریعہ اپنے عقائد کو عین اسلام قرار دیتا ہو۔ اور "زندیق" کا حکم بعینہٖ مرتد کا ہے۔ البتہ "زندیق" اور "مرتد" میں یہ فرق ہے کہ مرتد کی توبہ بالاتفاق لائق قبول ہے۔ اور زندیق کی توبہ کے قبول کئے جانے یا نہ کئے جانے میں اختلاف ہے۔ اس ایک فرق کے علاوہ باقی تمام احکام میں مرتد اور زندیق برابر ہیں۔ اس لئے قادیانی مرزائی خواہ پیدائشی مرزائی ہوں۔ یا اسلام چھوڑ کر مرزائی بنے ہوں۔ دونوں صورتوں میں ان کا حکم مرتدین کا ہے۔

فتنۂ قادیانیت کے استیصال کیلئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے تعاون کیجئے!

مخلصانہ اپیل

قادیانیوں نے "قادیان" کے بعد "ربوہ" میں اپنے قتل اور دہشت گردی کو جاری رکھتے ہوئے بیرون "ربوہ" چنیوٹ کے نوجوان مسلمان غلام رسول کو بے دردی سے شہید کیا۔ خضدار میں بشریٰ نامی مسلمان لڑکی کو شہید کیا۔ مولانا حبیب اللہ آف لاڑکانہ، ہڑپہ کے چوہدری نعمت علی کو شہید کیا۔ ساہیوال میں قاری بشیر احمد ذاکر رفیق کو شہید کیا۔ صبح کی نماز پڑھتے ہوئے رمضان المبارک میں مسجد منزل گاہ سکھر پر بم مارا دو مسلمان شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ مولانا محمد اسلم کو اغواء اور قتل کیا۔

مرزائی اس قسم کی بے شمار دہشت گردیوں کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ پھر ان غنڈہ گردیوں کے باوجود عالمی اداروں کے سامنے مظلوم ظاہر کرتے ہیں۔ جیسا کہ حال ہی میں پاکستان کا دورہ کرنے والے "انٹرنیشنل جیورسٹس" کے سامنے بھی اس دھوکہ دہی سے کام لیا۔

ان کی دہشت گردی اور وارداتوں کے بہت سے واقعات آپ کو ذاتی طور پر، اخبارات، رسائل کے ذریعہ یا قرب وجوار میں پیش آنے کی بنا پر معلوم ہوں گے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم "ایسے المناک واقعات پر مشتمل ایک یادداشت مرتب کرنا چاہتی ہے"۔ آپ اس سلسلہ میں اپنی ذاتی معلومات، اخبارات و رسائل کے کٹنگ، دوست واحباب سے سنے ہوئے واقعات تحریری طور پر بھیج کر اس ملی خدمت میں تعاون فرمادیں۔

(مولانا) عزیز الرحمٰن جالندھری
ناظم اعلیٰ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ ملتان فون ۴۳۳۳۸ — ۴۰۹۷۸

افکارِ قارئین ختمِ نبوت

قارئین ذیل کے عنوانات پر صاف ستھرے خوشخط مختصر مضامین لکھیں

مضامین = واقعات = تبصرے

اللہ تعالیٰ حکام کو سمجھ دے

مولانا عبدالقادر شیخ الحدیث۔ مدرسہ مفتاح العلوم سورودو ہنجگور۔ مکران

میں نے ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے شمارہ نمبر ۲۹ کا مطالعہ کیا اور مذکورہ عنوانات کے مضامین پڑھے۔ عنوان ۱ پاکستان کی مسلح افواج میں ۳۲۸ قادیانی افسر ہیں۔ صاحبزادہ یعقوب۔ عنوان ۲ مرزا طاہر کی تقریر کا کیسٹ عنوان ۳ کا لندن کراچی پہنچ گئے۔ ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے اس انکشاف سے معلوم ہوتا ہے کہ قادیانی ٹولے نے پاکستان کو داخلی اور خارجی سطح پر نقصان دینے کا عزم کر رکھا ہے اور اس کے درپے ہیں اللہ تعالیٰ پاکستان کے حکام کو ہوش عطا فرمائے ایسے ملک دشمن عناصر کو پاکستان کے کلیدی عہدوں سے اور فوج سے علیحدہ کردیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس جمیل سعی کو مقبول فرمائے آمین۔

وہ انسان کا بچہ ہی نہیں تھا

مولانا نورالحق نور پشاور

اس بات سے کسی کو بھی انکار نہیں کہ کفر و زندیقیت کا دوسرا نام مرزائیت ہے اسی کفر و زندیقیت کی خشت اول آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی علیہ ما علیہ نے رکھی اور اس کی جماعت (انگریز کے خود کاشتہ پودے) مرزائیت کے متعلق بہت کچھ تقریر اور تحریر کے ذریعے کہا اور لکھا جاچکا ہے۔ جس سے مرزا قادیانی کی دجالیت کذابیت روز روشن کی طرح واضح ہوچکی ہے علمائے کرام کے متفقہ فیصلوں اور پاکستان کی قومی اسمبلی اور سینیٹ کی متفقہ رائے سے مرزا قادیانی اور اس کے جملہ پیروکار دائرہ اسلام سے خارج اور غیر مسلم قرار پاچکے ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ مرزائیت کے جراثیم سے ملک وملت کو بچانے کا فریضہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مرزائیت اپنی موت آپ نہ مرجائے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مشن مرزائیت کا خاتمہ اور رسول عربی (فداہ ابی و امی) صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم نبوت کے تاج کی حفاظت ہے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ایک رضاکار کی حیثیت سے آج کی اس صحبت میں کفریات مرزا کادیانی کے موضوع سے ہٹ کر مرزا قادیانی کے سچ بولنے کے ایک واقعے سے آپ کو روشناس کرتا ہوں اس کے مطالعہ سے آپ خود کہہ اٹھیں گے کہ یقیناً اگر مرزا قادیانی نے زندگی بھر میں اگر کوئی سچی بات کہی ہے تو بس یہی ایک بات ہے دیگر نہ باقی تو سب مجموعہ کا پلندہ، تضاد کا مجموعہ اور نری بکواس ہے۔

البتہ اگر مرزا قادیانی کے پیروکار مرزا جی کی اس بات کو یہ کہکر ٹھکرا دیتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے یہ جھوٹ کہا ہے تو یہ مرزائی غیر مسلموں کی اپنی مرضی ہے مرزا کو جھوٹا کذاب کہنے سے ہم کون ہیں ان کو منع کرنے والے ایک نہیں ہزار مرتبہ وہ کہیں کہ مرزا قادیانی جھوٹا تھا یہ ان کی اپنی مرضی اور رائے ہے ہم تو اس کو روز اول سے کذاب اور دجال کہہ رہے ہیں اب ملاحظہ فرمائیں مرزا قادیانی کا سچ جسے ہم سچ کہتے ہیں اور مرزائی اسے جھوٹ کہیں گے۔

مرزا قادیانی کے اردو اشعار کے مجموعے کا نام ہے درثمین اس میں مرزا نے اپنی ذات کے متعلق ایک شعر میں یوں اپنا تعارف کرایا ہے کہ:

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

اگر مرزا کے اس شعر کی مکمل تشریح کروں تو ڈر لگتا ہے کہ کہیں پریس والے اس کو یہ کہکر شائع کرنے سے انکار کردیں کہ یہ شعر تو اس بازار سے بھی زیادہ فحش اور واہیات ہے اس بناء پر میں نے اس کی قابل اشاعت تشریح کرنے کا فیصلہ کیا ہے اگر کسی مرزائی کو اس تشریح سے اطمینان نہ ہو اور وہ مکمل تشریح چاہتا ہو۔ تو وہ لیس ڈاک لفافہ بھیجکر یا مجھ سے فون نمبر ۶۲۸۳۹ پر رابطہ قائم کرکے معلومات حاصل کرسکتا ہے جس سے اس کی عقل ٹھکانے پر آجائے گی مندرجہ بالا شعر میں مرزا غلام احمد قادیانی اپنی ذات کے متعلق کہتے ہیں۔

"اے میرے پیارے میں خاک کا کیڑا ہوں اور آدم کی نسل سے نہیں ہوں میں تو انسان کی نفرت کی جگہ ہوں اور میں انسانوں کے لئے باعث شرم ہوں:

حقیقت میں مرزا غلام احمد قادیانی نے اس شعر میں اپنی صحیح تعریف کی ہے۔ مرزائیو! اس تعریف سے تو یہ ثابت ہوگیا کہ مرزا آدم کی اولاد نہ تھا یعنی کہ انسان کا بچہ نہ تھا لیکن ذرا یہ تو بتاؤ کہ انسانی جسم میں وہ کون سی جگہ ہے جس سے نفرت کی جاتی ہے؟ شاید اس جگہ کا نام لیتے ہوئے تمہیں شرم آگئی ہوگی تو لو ذرا مرزا جی کی سیرت کی کتاب مطبوعہ قادیان "تذکرۃ المہدی" کا وہ صفحہ نکال کر پڑھو جس پر نہایت ہی جلی حروف میں انسانی جسم میں نفرت کے اس عضو کا نام تحریر ہے بے شک تذکرۃ المہدی کے صفحہ کا دو جلی حرف ہے۔ یہ جلی حرف تمہیں مبارک ہو ٹھیک ہے نہ۔

مرزائیو! اگر تم نے ہمیں یہ کہکر دھوکے میں رکھنا چاہا کہ اس شعر میں تو مرزا جی نے نہایت ہی کسر نفسی سے کام لیا ہے تو سنو کسر نفسی اور مرزا غلام احمد قادیانی کی یہ دو متضاد باتیں ہیں اور کسر نفسی یہ نہیں کہ انسان کی اولاد ہونے سے انکار کردیا جائے ذرا یہ شعر مرزا کذاب قادیانی کا ملاحظہ کرو۔

منم مسیح زمان منم کلیم خدا
منم محمد و احمد کہ مجتبےٰ باشد

اس قسم کی بکواس کرنے والا کسر نفسی کرے۔ یہ غلط بات اور نری دجالیت ہے۔ جس کو مسلمان جانتے ہیں اس بناء پر آؤ میرے ساتھ مل کر کہہ دو کہ مرزا غلام احمد قادیانی انسان کی اولاد نہیں تھا اور مرزا نے زندگی میں یہ سچ ہی کہا تھا کہ

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

مرزائیو تمہیں ماننا پڑے گا کہ مرزا غلام احمد قادیانی انسان کا بچہ نہ تھا یا پھر کہو کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے اس شعر میں بکواس بکی ہے اور جھوٹ بولا ہے۔ دونوں میں سے ایک بات ماننی پڑے گی یہ کڑوی گولی تمہارا مقدر بن چکی ہے۔

صدر پاکستان اور وزیر اعظم کے نام

عبدالستار اختر، بہاولپور

مجھے اور جملہ اراکین عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان اور پاکستان کے تمام مسلمانوں کو مسٹر جسٹس جاوید اقبال کا بیان پڑھ کر انتہائی دکھ ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ مرتد و زنا وغیرہ کی حدود جن کا شریعت مطہرہ میں اور بالخصوص قرآن مجید میں صراحت کے ساتھ ذکر ہے۔ ظالمانہ اور سنگدلانہ سزائیں ہیں۔ بعدہٗ آپ نے جسٹس جاوید اقبال سے معذرت کے ساتھ اس کی منطقی طور پر تردید کی ہے کہ یہ ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے۔ آپ نے قوم کو جو یہ منطقیانہ تسلی دی ہے اس سے قوم میں مزید بے چینی پھیلی ہے۔ اور قوم یہ باور کرنے میں حق بجانب ہے کہ آپ اسلام کے نفاذ اور شریعت مطہرہ کے پاکستان میں لانے میں مخلص نہیں ہیں۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ جسٹس جاوید اقبال کی اس دریدہ دہنی پر اسے فوراً جج سپریم کورٹ کے عہدہ سے الگ کر دیا جاتا۔ اور اس کی قرآن مجید کے احکامات کے خلاف کفریہ دریدہ دہنی پر قرار واقعی سزا دی جاتی جس کے لئے قوم جواب مانگتی ہے۔ یہ بات واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ایسے جج جو اخلاقیات کے اعتبار سے بدکردار شرابی کبابی ہوں۔ اور اسلام سے ان کو دور کا بھی واسطہ نہ ہو۔ کیسے شریعت اسلام کا نفاذ کرنے اور اس کے مطابق مقدمات کا فیصلہ کرنے میں مثبت کردار ادا کریں گے باوجود تحریری و زبانی عرض داشتوں کے اور پاکستان کے کونہ کونہ سے قراردادوں کے ذریعہ احتجاجات کے ذریعہ اپیلوں سے تاحال مولانا محمد اسلم قریشی کی بازیابی کا کیس تشنہ تکمیل ہے ساہیوال کیس۔ مدرسہ منزل گاہ سکھر و دیگر مقدمات میں موت کی سزا پانے والے قادیانی مرزائی مجرموں کو تاحال پھانسی کی سزا نہیں دی گئی ہے۔ جب کہ سزا کی توثیق آپ کے ہاں سے جاری ہو چکی ہے۔ یہ سب باتیں اس امر کی تصدیق کرتی ہیں کہ حکومت مرزائیوں کی پشت پناہی کرتی ہے۔ اور اسلام اسلام کی رٹ محض ایک ڈھونگ ہے۔ لہٰذا میں آپ سے اور جناب محمد خان جونیجو وزیر اعظم پاکستان سے درخواست کرتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں کہ فوراً جج مذکور کو ملازمت سے علیحدہ کیا جائے اور اسے قرار واقعی سزا دی جائے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وضاحتی بیان جاری کریں بلکہ نوٹیفکیشن جاری کریں کہ پاکستان اسلامی فلاحی مملکت ہے جس میں نظام مصطفےٰ جاری رہے گا۔ اور ہر قسم کے ارتداد و کفر کی تبلیغ نہ ہوگی (جو کہ تعزیراتی جرم ہے۔ کیونکہ اس نوٹیفکیشن کی خلاف ورزی سنگین جرم اور قابل دست اندازی پولیس ہے) جس کے لئے تمام ڈپٹی کمشنر صاحبان کو ہدایات جاری کی جاویں۔ تاکہ پاکستان میں مرزائیوں کی تخریب کاری بند ہو اور ملک کا امن بحال ہو۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں پاکستان میں اسلام نافذ کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اور پاکستان کو ہر فتنہ سے محفوظ فرمائے آمین۔

قادیانی یا کالا ناگ

خدا نے تجھے ارتداد سے بچایا

عمر الدین ساقی ندیم ڈلیوالہ (بھکر)

پرشتہ ۱۹ء کا واقعہ ہے کہ میرے پاس میرا دیرینہ دوست غلام حسین (مرزائی) مہمان ہوا۔ اس سے پہلے بھی وہ اکثر میرے پاس ٹھہرتا تھا کیونکہ ہمارے شہر کے نزدیک اس کی ذاتی زمین تھی۔ اور جب بھی وہ اپنی زمینوں کی دیکھ بھال کے لئے آتا تو میرا ہی مہمان بنتا تھا جبکہ مجھے معلوم تھا کہ غلام حسین مرزائی ہے وہ جب بھی آتا تو ہم اکثر مرزائیت پر بحث کرتے۔ اس کو باتیں بہت بنانا آتی تھیں۔ اس لئے میں اکثر اپنی کم علمی کی وجہ سے اس سے باتوں میں ہار جاتا۔ یہ اکتوبر ۱۹ء کی ایک رات کا واقعہ ہے کہ وہ میرے پاس مہمان ہوا رات کو میری بیٹھک پر میں اور غلام حسین مرزائی اکیلے تھے۔ اس نے خود بخود مرزائیت کا پرچار کرنا شروع کر دیا۔ میں نے اس کو یہ کہہ کر لاجواب کر دینا چاہا کہ ہمارے علماء کرام نے آپ کو کافر قرار دلوا دیا ہے۔ اس لئے آپ لوگ کافر ہیں۔ میں آپ کو صرف پرانی دوستی کی وجہ سے اپنا مہمان بنا لیتا ہوں لہٰذا آپ مرزائیت کے پرچار سے کنارہ کریں۔ اس نے مجھے کہا کہ اگر میں آپ کو ثابت کر کے دکھا دوں کہ آپ کے مولوی حضرات نے ہمیں کیوں کافر قرار کرایا۔ ہاں اگر میں ثابت نہ کر سکا تو میں مرزائیت سے توبہ کر لوں گا۔ ورنہ آپ کو میرا ساتھ دینا ہوگا۔ میں نے اس کو کہا کہ آپ لوگ تو مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہو جبکہ قرآن کریم میں بار بار ارشاد ہوا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ غلام حسین مذکور نے جواب دیا کہ کون کافر مرزا جی کو نبی کہتا ہے۔ ہم تو اس کو خلیفہ مانتے ہیں۔ آخر میں لاعلمی کی وجہ سے تنگ آ گیا لیکن وہ بضد رہا اور جب بھی آتا بحث ضرور کرتا۔ آخر میں نے تنگ آ کر اسے کہا کہ میں مجبور ہوں کیونکہ میری بیوی اور میرے والدین بھی یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ میں مرزائی مذہب سے کسی قسم کا تعلق رکھوں۔ اگر انہیں معلوم ہو گیا کہ میں نے آپ سے کتابیں لیں اور ان کے بارے میں سوچ رہا ہوں تو وہ لوگ مجھ سے تعلق توڑ لیں گے۔ مگر وہ کہاں چھوڑنے والا تھا اس نے فوراً کہا کہ اگر آپ کی بیوی نے آپ سے تعلق ختم کر لیا تو میں اپنی بھتیجی جو کہ جوان سال ہے کا نکاح آپ سے کر دوں گا۔ اور یہ اپنی ساری زمین اس کے نام کر دوں گا۔ میں ایک بار پھر لاجواب ہو گیا۔ میں نے جان چھڑانے کے لئے اس سے کہا کہ آپ مجھے اپنی کتابیں بھیجیں ان کا مطالعہ کرنے کے بعد کوئی درست فیصلہ کروں گا اور جب تم واپس دوبارہ آؤ گے تو اگر مجھے اچھا لگا تو تمہارے نظریات

سے بھی ملاقات کراؤں گا۔ دو تین دن بعد وہ چلا گیا تو میں نے تمام حالات وواقعات جناب مولانا محمد نواز صاحب کے گوش گزار کیے۔ انہوں نے قرآن کریم اور حدیث نبوی سے مسئلہ ختم نبوت ثابت کیا۔ اور قادیانیوں کے عقائد بتائے۔ اور ساتھ ہی مجھے حکم دیا کہ مذکورہ شخص انتہائی باتونی، بدزبان، جھوٹا اور کافر ہے۔ آئندہ ایسے شخص سے کسی قسم کا لین دین نہ کیا جائے کیونکہ یہ لوگ زبان سے کچھ کہتے ہیں اور ان کی کتابوں میں کچھ اور ہے۔

اسی رات مجھے سوتے میں خواب نظر آیا کہ میں اپنے گھر سے نکل رہا ہوں کہ ایک کالا ناگ میرے پیچھے لگ جاتا ہے میں اس سے جان چھڑانے کے لئے بہت بھاگ رہا ہوں۔ کافی دور بھاگنے کے بعد مجھے دور سے جناب مولانا محمد نواز صاحب آتے ہوئے نظر آتے ہیں میں بھاگ کر ان سے چمٹ جاتا ہوں اور ناگ سے بچانے کا کہتا ہوں۔ جب انہوں نے پوچھا کہ ناگ کہاں ہے؟ تو میں پیچھے اشارہ کرتا ہوں مگر وہاں کالا ناگ نہیں تھا۔ مجھے حیرت کا شدید جھٹکا لگتا ہے اور اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ باقی رات میں نے جاگ کر خدا تعالیٰ سے گڑگڑا گڑگڑا کر معافی مانگتے گزار دی کہ واقعی خدا تعالیٰ نے مجھے اس کالے ناگ (مرزائی) سے بچا لیا۔ ورنہ کیا پتہ خدا جانے کیا ہوتا۔

صبح ہوتے ہی میں نے غلام حسین مرزائی کو خط لکھا اور اس میں اس کو خبردار کیا کہ آپ لوگ واقعی کافر، مشرک، منکر، جھوٹے ہو لہٰذا مجھے اپنی کتابیں وغیرہ نہ بھیجنا اور ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیا کہ آج کے بعد اگر تم میرے پاس آئے تو میں تم سے برا سلوک کروں گا۔ خدا تعالیٰ کی مہربانی سے پانچ چھ ماہ کے عرصہ میں غلام حسین نے اپنا قبہ فروخت کر دیا۔ اور پھر آج تک خدا تعالیٰ نے اس کی منحوس شکل نہیں دکھائی۔ اور خدا نے میرے اپنے شہر سے اس کافر زنائی کا ناپاک وجود بھی ختم کر دیا۔ اب جبکہ ہفت روزہ ختم نبوت ان کافروں کے تمام کرتوت کھول کھول کر بیان کر رہا ہے تو میں امید کرتا ہوں کہ اب کوئی بھی مسلمان اپنی کم علمی کی وجہ سے ان کافروں کی باتوں میں نہیں آئے گا۔ اور انشاء اللہ ان کو ہر جگہ منہ کی کھانی پڑے گی اور انہیں دنیا میں کہیں سکون نصیب نہ ہوگا۔ آخر میں ہفت روزہ کی ترقی کے لئے دعا گو ہوں کہ خدا تعالیٰ اس کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے اور اس سے وابستہ لوگوں پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ آمین

کیا اب کے قادیانی پیشگوئیاں پوری ہو جائیں گی

قاری سید محمد شاہ نیو مراد پور مانسہرہ

مرزا قادیانی کے کذاب و دجال ہونے کے لئے اس کی وہ پیش گوئیاں ہی کافی ہیں جو انہوں نے کی تھیں اور پوری نہ ہوئیں۔ محمدی بیگم سے نکاح کے لئے مرزا نے بے شمار جتن کئے مگر اس نکاح نے نہیں ہونا تھا سو نہ ہوا۔ اس ضمن میں مرزا کی وہ ساری پیش گوئیاں بیکار گئیں۔ جو انہوں نے کی تھیں اسی طرح ان کی ساری دیگر پیش گوئیوں کا حال ہے مگر اب ہم قادیانیوں کے موجودہ مفرور سربراہ مرزا طاہر کی پیشگوئیوں پر نظر ڈالتے ہیں کہ آیا وہ پوری ہو جائیں گی؟

• قادیانی "سوئز دراز" سے مختلف ذرائع سے مملکت خداداد پاکستان کے اقتدار پر قابض ہونے کے لئے پر تول رہے ہیں۔ پہلے وہ اپنے گرو بشیر الدین کے کہنے پر مختلف محکموں میں اعلیٰ عہدوں پر قابض ہوئے۔ اور بعد ازاں وہ اپنی منصوبہ بندی کے تحت اقتدار پر قابض ہونے والے تھے یعنی یحییٰ کے زمانے میں ایم ایم احمد ایک موقعہ پر قائم مقام صدر ہونے والا تھا کہ مولانا محمد اسلم قریشی آڑے آگئے۔ انہوں نے ایم۔ ایم احمد پر حملہ کر کے اسے ایوان صدر کی بجائے ہسپتال میں پہنچا دیا۔

اس زمانے میں قادیانیوں کا پارہ بہت گرم تھا نشتر کالج کے طلبہ ربوہ سے گزرتے ہوئے ختم نبوت زندہ باد اور قادیانی مردہ باد کے نعرے لگا کر سیر کے لئے چلے گئے مگر واپسی پر قادیانیوں نے ربوہ کے مقام پر ٹرین کو روک کر ان کو بری طرح مارا پیٹا کیونکہ اس وقت وہ قادیانی پیشگوئیوں کے مطابق اپنے آپ کو اقتدار کے بالکل قریب دیکھ رہے تھے مگر پھر دیکھئے کیا ہوا؟

اسی زمانے میں ان کے خلاف تحریک ختم نبوت چلی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ قادیانی غیر مسلم اقلیت گردانے گئے مرزا ناصر قومی اسمبلی میں اپنا کیس ہار گئے۔ اقتدار کیا قعر ذلت کے گڑھے میں جا گرے۔ مرزا ناصر کی موجودگی میں مرزائیوں کا منہ اس طرح کالا ہوا۔ اب مرزا طاہر کی باری آئی تو انہوں نے سب سے پہلے اپنے ایم ایم احمد کا بدلہ لینے کی ٹھانی اور مولانا اسلم قریشی کو اغوا کرا کے قتل کرا دیا۔ اس کا خیال تھا کہ اب حالات بدل گئے ہیں اب ہمارا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے؟

مگر خدا تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا پھر شمع ختم نبوت کے پروانے میدان میں آگئے اور حضرت اقدس مولانا خان محمد مدظلہ کی قیادت میں تحریک شروع ہو گئی اور ۱۹۷۴ء کی رہی سہی کسر ۱۹۸۴ء میں اس طرح پوری ہو گئی کہ امتناع قادیانیت کا آرڈیننس نافذ ہو گیا اب اذان بند ان پر کلمہ طیبہ کا بیج یعنی شعائر کا استعمال ان کے لئے ممنوع ہو گیا اور اسلم قریشی کیس میں مرزا طاہر کی گرفتاری اب یقینی تھی کہ مرزا بھاگ نکلا اور برطانیہ میں اپنے مربیوں کے زیر سایہ سازشوں میں مصروف ہو گیا اور وہاں سے پاکستان اور اہل پاکستان کے خلاف اپنے اندرونی بغض کا اظہار شروع کر دیا اور پاکستان ٹوٹنے کی اور بٹنے کی پیش گوئیاں شروع کر دیں۔

ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ مرزا قادیانی کی طرح اس کی اولاد بھی جس بات کی پیش گوئی کرے وہ کبھی بھی پوری نہیں ہوگی اور مرزا طاہر کی پیش گوئیوں کا بھی برا حال ہوگا۔ مگر اس مقام پر ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم خود تو ایسے حالات تو پیدا نہیں کر رہے جن سے قادیانی پیشگوئیوں کو پورا ہونے کا موقعہ مل جائے۔ مثلاً اس وقت پاکستان اندرونی اور بیرونی دشمنوں کے نرغے میں ہے۔ اور قادیانی سازشیں اپنے عروج پر ہیں۔ سندھ کے ہنگاموں اور تخریب کاری میں زیادہ تر یقیناً ملوث ہیں۔ ڈاکے ہوں تخریب کاری ہو، محرم کے جلوسوں میں انسانی جانوں کا ضیاع ہو ان سب کے پیچھے دیگر لوگوں کے ساتھ قادیانی بھی شریک ہوتے ہیں۔ مگر حکام اس طرف کان دھرنا بھی مناسب نہیں سمجھتے۔ وہ قادیانیوں کو معصوم سمجھتے ہیں۔ ابھی روسی سفارت کار کا واقعہ پیش آیا ملزم ظفر قادیانی تھا مگر اب اس کو پاگل مشہور کر دیا تاکہ قادیانی سازشوں کا پردہ چاک نہ ہو جائے۔ روس کے تعلقات پاکستان کے ساتھ اچھے نہیں قادیانی سازشی نے بھی جلتی پر تیل ڈالنے کی کوشش کی۔ مگر پھر بھی اس سلسلہ میں قادیانیوں

کو شامل تفتیش نہیں کیا گیا۔

بیرونی سطح پر مرزا طاہر پاکستان کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کر رہا ہے آخر اس کو کون لگام دے گا؟

قادیانی اس موقعہ پر کس امریکہ بھارت تینوں سے اپنے تعلقات استوار کئے بیٹھے ہیں اور اسرائیل میں ان کے نمائندے موجود ہیں۔ جبکہ اسلام قادیانی کو پاکستان نہیں پورے اسلامی ممالک کے سر پر بٹھلا دیا ہے۔ اس سے جس کو خیر کی توقع ہو تو ہو ہمیں تو اس کا وہ وقت یاد ہے جب یہ ۱۹۷۴ء میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے پر وطن عزیز کو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا پاکستان کے ساتھ اس کی دشمنی یقینی ہے اور دوستی محل نظر ہے۔ ان تمام باتوں پر ہمارے حکمرانوں کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے اور قادیانیوں کی سازشوں کا اندرونی اور بیرونی سطح پر جائزہ لینے کے لئے فوری طور پر مسلمان اور مخلص پاکستانی افسروں پر مشتمل ایک ٹیم متعین کرنی چاہیے جو بغیر کسی خوف و خطرہ کے یہ کام سرانجام دے اور پھر حکومت کو بلا کم و کاست اپنی رپورٹ پیش کرے۔ یہ چند سطور وطن کی لازوال محبت کے پیش نظر لکھی جا رہی ہیں کیونکہ وطن عزیز کے یہ اصلی دشمن قادیانی مختلف شکلوں میں چھپے ہوئے ہیں اور اپنے مرزا طاہر کی پیشن گوئیوں کی تکمیل کے لئے سرگرم ہیں۔ ہر محب وطن شہری کا بھی فرض ہے کہ وہ پاکستان دشمنوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے اور حکمرانوں کو مطلع کرے۔ اتفاق و اتحاد کی فضا اور اسلامی نظام کو عملی نفاذ ہی پاکستانی قوم کو سلامتی کی طرف لے جا سکتا ہے جس کی رٹ سے ہم پوری طرح قائل ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو ہمت شعور کے ساتھ اسلامی نظام کے قیام اور ملکی سلامتی پر پختہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صدر پاکستان کے نام

الجہان لشٹ و غلام علی ۔ سرگودھا

آپ نے ۱۹۸۴ء کو آرڈیننس نافذ کیا ہے جس کے مطابق قادیانی لاہوری گروپ اور دوسری قرآنی آیات پڑھ نہیں سکتے اور نہ کلمہ طیبہ کا بیج لگا سکتے ہیں۔ ہمیں بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج بھی قادیانی کھلم کھلا اپنے عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں اور کلمہ طیبہ کا بیج لگاتے ہوئے دندناتے پھرتے ہیں اور آرڈیننس کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اس وقت پاکستان میں قادیانیوں کے مختلف ۴۰ رسالے شائع ہوتے ہیں جس میں قرآنی آیات ہوتی ہیں۔ جس میں انصار اللہ، خالد، مصباح، تحریک جدید، لاہور خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان سے مسلمانوں کی دل آزاری ہوتی ہے۔ اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ قادیانی آرڈیننس پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔ اور قادیانیوں کے شائع ہونے والے رسالوں پر پابندی عائد کی جائے۔ اگر آپ اس اہم نازک ترین مسئلے پر توجہ نہیں دیتے تو یہ اسلام کے ساتھ منافقت ہوگی منزل گاہ بکس بم کیس کے اور ساہیوال فائرنگ اور قتل کے مجرموں کو سزائے موت دی جائے۔ اس طرح اسلم قریشی کی گمشدگی پر حکومت کی نااہلی نظر آتی ہے نیز کراچی کے ہنگاموں میں قادیانی ملوث ہیں۔ جو وزیر قادیانیوں کی حمایت کرتے ہیں وہ نبی اکرمؐ کی ختم نبوت کے بھی غدار قوم کے بھی غدار اور ملک کے بھی غدار۔ اگر حکومت ۱۹۸۴ء کے آرڈیننس پر عمل درآمد نہیں کراتی تو پھر ہم یہ سمجھیں گے کہ حکومت قادیانیوں کو تحفظ دے رہی ہے۔

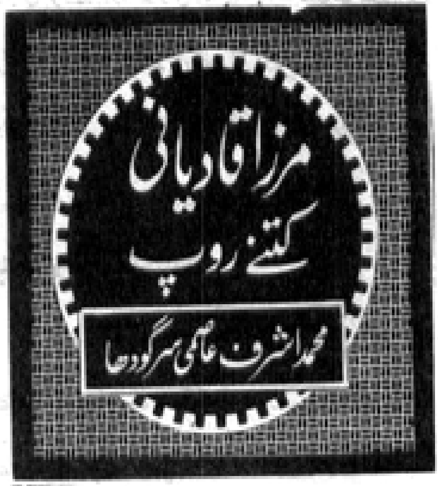

خدا نے بزرگ و برتر نے حضور اکرمؐ کو ختم نبوت کا تاج پہنایا اللہ تعالیٰ نے یہ زمین و آسمان چرند پرند غرضیکہ پوری مخلوق حضور نبی اکرمؐ کے واسطے پیدا کی اور یہاں تک کہہ دیا کہ اے میرے محبوبؐ اگر میں آپ کو پیدا نہ فرماتا تو زمین آسمان پیدا نہ کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور اکرمؐ کو ایسی خوبیاں عطا فرمائیں کہ جو کسی کے بس میں نہیں غور کرنے کا مقام ہے کہ نعوذ باللہ حضورؐ پر نبوت کا جامہ ختم نبوت کی تبلیغ میں آخر کون سی کمی رہ گئی تھی کہ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبوت سے نوازا جاتا۔ حضورؐ کی دی ہوئی تعلیمات انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں انسان کی رہنمائی کرتی ہیں۔ مرزا قادیانی انگریز کے ہاتھوں سے لگایا ہوا وہ پودا تھا جو کہ انگریز سایہ شفقت میں پروان چڑھا اور عقائد باطلہ ایجاد کر کے وہ گل کھلائے کہ خدا کی پناہ۔ مرزا قادیانی اسلام کا ٹھیکے دار بن کر ابھرا اور اسلام کے نام پر چندہ جمع کر کے اپنے پیٹ کی آگ کو بجھاتا رہا جب مرزا کے قدم ذرا جم گئے اور لوگوں نے اسے اچھی نگاہ سے دیکھنا شروع کر دیا تو وہ مبلغ اسلام کے گریڈ سے ترقی کر کے مجدد بن گیا۔ انگریزوں نے جب اس پر مہربانیوں کی مزید بارش کی تو وہ رسول بن بیٹھا اور اپنے آپ کو خاتم النبیین کہلوانے لگا۔ مرزا غلام کا یہ عقیدہ تھا کہ وہ خدا کا باپ ہے اور پھر وہ بدبخت کرشن اوتار اور جے سنگھ بہادر بن بیٹھا۔ اس کا یہ دعویٰ تھا کہ وہ مامور من اللہ ہے بقول اس کے کہ اس کو الہام ہوا اور اس نے اپنے حواریوں سے بیعت کا مطالبہ کیا۔

مرزا کے بقول (نعوذ باللہ) یسوع ناصری نہ صلیب پر فوت ہوئے نہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ بلکہ وہ صلیب پر زخمی ہو گئے اور ان کے شاگردوں نے انہیں اس مجروح حالت میں صلیب پر سے اتار لیا اور ان کے زخموں کا علاج کیا اس کے بعد وہ کشمیر چلے گئے۔ اور وہیں طبعی موت مرے اور بقول اس فاسق و فاجر ان کے کہ یہ عقیدہ غلط ہے کہ حضرت عیسیٰؑ قیامت کے قریب اپنے اصلی جسم کے ساتھ دوبارہ ظاہر ہوں گے ان کے دوبارہ ظہور کا مطلب یہ ہے کہ عیسیٰ ابن مریم کے صفات و اخلاق رکھنے والا ایک اور شخص امت محمدیہ میں پیدا ہوگا اور بقول مرزا کے یہ وعدہ پورا ہو چکا ہے اور در اصل میں "مرزا قادیانی" ہی مثیل عیسیٰ ہوں

مرزا قادیانی کے اس اقدام کی مسلمانوں نے شدید مخالفت کی تو اس کے بعد مرزا نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا پھر اس کے بعد مرزا نے ایک اور عقیدے کا اظہار کیا کہ آج کے بعد جہاد بالسیف کا قصہ ختم ہے اب جہاد یہ ہے کہ مخالف کو دلیل سے قائل کرنے کی کوشش کی جائے یہ تمام روپ دھارنے کے بعد مرزا نے ظلی نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور اس نے کہا کہ ختم نبوت کے عقیدے کا مطلب یہ ہے کہ پیغمبر اسلام کی وفات کے بعد کوئی ایسا نبی پیدا نہیں ہوگا جو کسی نئی شریعت کا حامل ہو کیونکہ کسی غیر

تشریعی نبی کا ظہور عقیدہ ختم نبوت کے خلاف نہیں۔ مرزا قادیانی کا یہ عقیدہ تھا کہ حضرت محمدؐ کا ظہور دنیا میں دو مرتبہ ہونا تھا پہلی مرتبہ آپؐ مکہ مکرمہ میں محمدؐ کی شکل میں آئے اور دوسری بار قادیان میں مرزا غلام احمد قادیانی کی شکل میں آئے نعوذ باللہ یعنی کہ مرزا کی شکل میں محمدؐ کی روحانیت اپنے تمام کمالات نبوی کے ساتھ دوبارہ جلوہ گر ہوئی مقام افسوس ہے کہ فاسق و فاجر اور مرتد مرزا قادیانی محسوس کرتا ہے کہ وہ حضورؐ کا دوسرا بازو ہے اس کا یہ عقیدہ تھا کہ وہ حضرت عیسٰیؑ سے بہتر ہے اور اس کا مقام اُن سے بہت اونچا ہے۔ میرے خیال میں مرزا کے حواریوں کے لئے بس اتنا جان لینا ہی کافی ہے کہ اُن کا قائد جس کو وہ اپنا نبی مانتے ہیں کبھی کہتا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے کبھی خود کو خدا کا نطفہ قرار دیتا ہے اور کبھی کہتا ہے کہ وہ خدا کا باپ ہے اور آسمان و زمین کا وہی خالق ہے۔ خدا تعالیٰ ہر مسلمان کو سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اور عقیدہ ختم نبوت کے لئے کٹ مرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قادیانیوں کے عالمی اجتماع لندن میں

تین مسلمان صحافی کیسے داخل ہوئے!

کیا سُنا ــــ کیا دیکھا؟

گزشتہ دنوں قادیانیوں کا سالانہ اجتماع لندن کے مضافات میں ہوا اور اس جگہ کا نام انہوں نے اسلام آباد رکھا ہے۔ اس اجتماع میں قادیانی اُمت کے پیشوا مرزا طاہر کی شرکت کے پیش نظر حفاظتی انتظامات بہت سخت تھے۔ اور اس بات کا پورا اہتمام کیا گیا تھا کہ کوئی مسلمان اس اجتماع میں شریک نہ ہو سکے۔ اور نہ ہی کسی کو اس کی کارروائی معلوم ہو سکے۔ مگر لندن کے مشہور عربی ہفت روزے "المسلمون" کے تین صحافی اس اجتماع میں شرکت کرنے میں کامیاب ہوگئے اور دلچسپ طریقے سے اس اجتماع میں شریک ہوئے اور بڑی دلچسپ معلومات بھی لائے۔

یہ تینوں صحافی شریف قندیل، محمد الدسوقی اور السعد عاشور تھے۔ وہ اپنی مشترکہ تحقیقی رپورٹ کے مطابق لکھتے ہیں:

ہم اس کانفرنس سے دو دن پہلے قادیانی حضرات کے مرکز میں گئے جس کا نام انہوں نے "مسجد لندن" رکھا ہوا ہے۔ ہم جوں ہی مسجد میں داخل ہوئے تو حفاظتی گارڈ کے کچھ آدمی دوڑتے ہوئے ہمارے پاس آئے اور ہم سے سوالات کی بوچھاڑ کر دی کہ۔

تم کون ہو؟

کہاں سے آئے ہو؟

یہاں کیوں آئے ہو؟

یہاں تم کسے جانتے ہو؟

کیا تم لندن پہلی مرتبہ آئے ہو؟

تم کہاں رہتے ہو؟

اپنے ملک سے یہاں کیوں آئے ہو؟

کیا تم واپس اپنے ملک جاؤ گے؟

وغیرہ وغیرہ

ہم نے سوال نمبر ۲ کا جواب دینا مناسب سمجھا اور وہ یہ کہ "یہاں تم کس کو جانتے ہو؟" چونکہ ہم مصری مدرس کو (جو قادیانی تھا) جانتے تھے اس لئے ہم نے اس کا نام لیا۔ چنانچہ وہ ہمیں فوراً اس مصری مصطفےٰ ثابت کے پاس لے جانے کے لئے ہمارے آگے چل پڑے۔ راستے میں دیواروں پر قادیانی راہنماؤں کی بڑی بڑی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔

مصطفےٰ ثابت نے ہم سے عربی میں بڑی احتیاط اور ہوشیاری سے گفتگو کی مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کرنے کے بعد ثابت نے ہم سے پوچھا کہ "کیا تم "احمدیت" کے بارے میں کچھ جانتے ہو؟ (یہ حضرات اپنے لئے "احمدی" کا لفظ پسند کرتے ہیں)

ہم نے جواب دیا، "کوئی خاص معلومات نہیں"!

اُس نے جب دیکھا یہ بے خبر اور مجہول سے لوگ ہیں اور ہمارے جال میں آسانی سے پھنس سکتے ہیں تو بڑے پیار و اخلاص سے بات چیت شروع کر دی اور کہا کہ میں تمہارے لئے "کانفرنس" میں شرکت کے لئے دو کارڈ حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔"

ہم نے لندن کے ایک ساتھی کا فون دیا کہ اس پر ہمیں اطلاع کر دیں کہ کارڈ تیار ہیں۔

اس نے ہم سے وعدہ کیا کہ صبح تک آپ کو اطلاع مل جائے گی۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہم تینوں نے عارضی طور پر اپنے نام تبدیل کر لئے تھے تاکہ انہیں یہ پتہ نہ چل جائے کہ ہمارا "المسلمون" رسالے سے کوئی تعلق ہے' اپنے عارضی نام یاد رکھنے کے لئے ہمیں قدم قدم پر بڑی احتیاط سے کام لینا پڑا۔

بہر حال مصطفےٰ ثابت نے جمعہ کی صبح کو فون پر ہمیں اطلاع دی کہ تمہارے کارڈ تیار ہیں اور تم ساؤتھ فیلڈ میں فلاں جگہ سے حاصل کر سکتے ہو۔ اور اس کے بعد ہماری جماعت کے لوگ تمہیں ٹلفورڈ اس جگہ لے جائیں گے جہاں کانفرنس منعقد ہوگی۔

حسب وعدہ ہم نے کارڈ حاصل کر لئے اور مقررہ جگہ پر پہنچ گئے۔ جہاں کانفرنس میں جانے کے لئے قادیانی مرکز کے سامنے کاریں اور بسیں بڑی تعداد میں تیار کھڑی تھیں ہم بھی ایک بس میں سوار ہو گئے۔

اب ہم ٹلفورڈ میں اس قادیانی مرکز کے سامنے کھڑے تھے جسے وہ اسلام آباد کہتے ہیں۔ اور برطانوی حکومت نے بڑی فراخ دلی سے قادیانیوں کو ۵۰ کیلو میٹر مربع کا یہ علاقہ دیا ہے جس میں کانفرنس کی مناسبت سے اور مستقل قادیانی ہیڈ کوارٹر کی حیثیت سے مختلف شعبے قائم تھے۔

"کانفرنس ہال" کے ارد گرد حفاظتی انتظامات بہت سخت تھے۔ قادیانی سیکورٹی گارڈ کارڈ کے بغیر کسی شخص کو اندر جانے کی اجازت نہیں دے رہے تھے۔ اچانک مصری قادیانی مصطفےٰ

ثابت وہاں پہنچ گئے۔

چوں کہ ہمارے پاس ابھی تک کارڈ نہیں تھے بس پر سوار ہوتے وقت تو کسی نے نہ پوچھا لیکن اب کارڈ کے بغیر داخلہ ممکن نہ تھا۔

ثابت نے ہم سے پوچھا کہ تمہارے پاس شناختی کارڈ پاسپورٹ یا کوئی اور پہچان ہے"؟

ہم نے نفی میں جواب دیا۔

اس نے کہا: اس کے بغیر کارڈ کا حصول تو کچھ مشکل ہے"

ہم نے کہا: پھر ہم واپس لوٹ جاتے ہیں۔ ویسے ہماری خواہش تھی کہ نماز جمعہ یہاں پڑھیں۔

اس کے بعد اس نے دوڑ دھوپ کر کے کارڈ حاصل کرنے ایک گارڈ نے وائرلیس کے ذریعے کچھ معلوم کرنے کے بعد ہمیں اندر جانے کی اجازت دے دی۔ اور اب ہم ہال کے اندر تھے۔ وہاں جو کچھ دیکھا اور سنا اس کی چند جھلکیاں آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ہال میں افریقہ، امریکہ، ایشیا اور آسٹریلیا کے لوگوں کے لئے الگ الگ جگہیں مخصوص تھیں۔ ہمیں اُن سے الگ اس جگہ بٹھایا گیا جہاں لارڈ میئر اور اس کی بیوی بیٹھی ہوئی تھی۔ ہم وہاں بیٹھ گئے۔

تھوڑی دیر کے بعد فضا میں کچھ جنبش پیدا ہوئی۔ قادیانی رضا کار ادھر اُدھر بھاگنے لگے اور پھر مائیکروفون پر یہ اعلان ہونے لگا۔

"مسیح" آرہے ہیں!

"مسیح" آرہے ہیں!!

اور پھر تھوڑی دیر کے بعد ان کے مسیح صاحب پہنچے (یعنی مرزا طاہر جسے وہ چوتھا مسیح یا خلیفہ کہتے ہیں) اس نے پیروکاروں کے آگے اپنے پاؤں رکھے اور انہوں نے مسیح کے جوتے اتارے۔

اس موقع پر جو نعرے انہوں نے لگائے وہ یہ تھے مسیح زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد، خلیفہ زندہ باد، وہ موجودہ امیر کو مسیح کا چوتھا خلیفہ کہتے ہیں۔

یہ صاحب جمعہ کا خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور اُس وقت تک نعروں کی چیخ و پکار جاری رہی جب تک اُس نے بولنا شروع نہیں کیا۔

اس نے ایک گھنٹہ تقریر کی۔ اور اس دوران اُس نے تقریباً ۱۵ پیالی چائے پی، پھر اُس نے سرالیون کے صدر، ایک نائیجیری وزیر ابو بکر حسن، لائبیریا کے صدر اور جزائر فجی کی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ مگر اس موقع پر اپنے اصلی آقا و حامی برطانیہ کو اس نے فراموش نہ کیا اور اس کا نہ صرف شکریہ ادا کیا بلکہ اس کی اطاعت اور وفاداری کا عہد کیا۔ اور اس کے لئے دُعا بھی کی۔

اُس نے جب دنیا میں ظلم و زیادتی کے بارے میں گفتگو کی فلسطین و افغانستان کا ذکر تک نہ کیا بلکہ یہ کہا کہ قادیانیوں پر ظلم نہیں رہا۔ اس کی تقریر اردو میں تھی اور ساتھ انگریزی، فرانسیسی عربی اور انڈونیشی میں ترجمے کا انتظام تھا۔

نماز سے فراغت کے بعد ہم اس ایریے میں گئے جو عربوں کے لئے مخصوص تھا۔ وہاں کچھ اور قادیانیوں سے ملاقاتیں ہوئیں لیکن وہ مصافحہ کرنے کے بعد ہم سے اس طرح دُور رہتے جیسے مصافحے میں انگلیوں کو خاص طریقے سے ہلاتے وقت وہ قادیانی و غیر قادیانی کو پہچان لیتے ہیں اور اس بارے میں ان کے ہاں شاید کوئی مخصوص کوڈ ہے۔

اس کے بعد ایک ملک رفیق سے ہماری ملاقات ہوئی جس سے یہ دلچسپ سوال و جواب ہوئے:

س: تم اپنے آقا کو مسیح کیوں کہتے ہو؟

ج: اس لئے کہ وہ عیسائیوں کی صلیب توڑنے اور گناہوں کی بخشش کے لئے آیا۔

س: تم امیر المومنین بھی کہتے ہو؟

ج: امیر المومنین ہی نہیں ہم خاتم النبیین بھی کہتے ہیں

س: لیکن خاتم النبیین تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

ج: (ہنستے ہوئے) خاتم کا معنی یہ ہے کہ وہ حضور کی انگوٹھی یا مہر کی حفاظت کرنے والا ہے۔

س: یہ جو خلیفہ کے پیچھے تین آدمی کھڑے رہتے ہیں یہ کون ہیں؟

ج: ان میں سے ہر ایک اس مسیح کی روح کی تمثیل ہے جو مخفی ہو گیا ہے۔

س: یہ کون شخص ہے جو کھڑا ہے مگر بالکل حرکت نہیں کرتا!

ج: یہ بہت بڑا پہلوان ہے جو کسی عیسائی حکومت نے خلیفۃ المسیح کو تحفہ دیا ہے۔

س: قادیانیوں کی تعداد کیا ہے؟

ج: بہت ہیں۔ اور پانچ سال پہلے ہمارے خلیفہ نے خواب میں دیکھا تھا کہ ۱۳۸۰ میں قادیانی زیادہ اور مسلمان کم ہوں گے

س: (میں نے کہا) ۱۳۸۰ سے کیا مراد ہے؟

ج: قادیانی کیلنڈر کے حساب سے ابھی ۱۳۶۵ ہے۔

(صراط مستقیم برمنگھم)

نامہ نگار حضرات توجہ فرمائیں

۱۔ ہفت روزہ ختم نبوت کے ان نامہ نگار حضرات سے جن کے اسماء گرامی پرچے میں شائع ہو رہے ہیں یا جن کا اعلان کیا جا چکا ہے وہ اپنے مکمل کوائف مکمل پتہ اور ٹیلیفون نمبر اگر ہو اور کارڈ کے جملہ لوازمات فوراً ارسال فرمائیں تاکہ کارڈ جاری کیا جاسکے۔

۲۔ نئے خواہش مند حضرات سے گذارش ہے کہ وہ مقامی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تصدیق سے اپنی درخواستیں ارسال فرمائیں۔

۳۔ قصور شہر کے لئے جناب سید محمد یحییٰ ہمدانی صاحب کو نامہ نگار مقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو احسن طور پر انجام دیں گے۔

(ادارہ)

چند حقائق و دلائل

رئیس قادیان (اول) حکومت انگلشیہ

حافظ محمد اقبال رنگونی - مانچسٹر

خدا تعالیٰ سے عہد بھی کیا تو کس بات کا؟ دیکھ لیجئے کہ اس بات کا عہد کیا کہ ملکہ برطانیہ کے ذکر اور تعریف کے بغیر کوئی کتاب نہ لکھوں گا بلکہ یہ افسانے تراشنا کہ مرزا صاحب نے رد عیسائیت میں بڑا کام کیا کس قدر کھلا جھوٹ ہے؟ مرزا صاحب لکھتے ہیں!

"میں اس وقت سے اس وقت تک جو قریباً ساٹھ برس کی عمر تک پہنچا ہوں اپنی زبان و قلم سے اس اہم کام میں مشغول ہوں کہ تا مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی محبت اور خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیردوں — اور میں نے نہ صرف اس قدر کام کیا کہ برٹش انڈیا کے مسلمانوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی اطاعت کی طرف جھکایا بلکہ بہت سی کتابیں عربی فارسی اور اردو میں تالیف کرکے ممالک اسلامیہ کے لوگوں کو بھی مطلع کیا (مجموعہ اشتہارات حصہ سوم ص)

دیکھا آپ نے مرزا صاحب ساٹھ برس سے اس اہم کام میں ہی لگے ہوئے تھے کہ کسی طرح مسلمان انگریزی حکومت کو اپنا ماویٰ و ملجا بنالے۔ اور ان کے قدموں تلے رہنا دل وجان سے پسند کرے۔ اس حقیقت کے ہوتے ہوئے اس بات کی تشہیر کرنا کہ مرزا صاحب نے اسلام کی بہت بڑی خدمت کی تھی خود مرزا صاحب کے منہ پر ایک زناٹے دار طمانچہ ہے!

۳۔ مرزا صاحب لکھتے ہیں۔

"میں اپنے والد اور بھائی کی وفات کے بعد ایک گوشہ نشین آدمی تھا تاہم سترہ برس سے سرکار انگریزی کی امداد و تائید میں اپنے قلم سے کام لیتا ہوں اس سترہ برس کی مدت میں جس قدر میں نے کتابیں تالیف کیں ان سب میں سرکار انگریزی کی اطاعت ہمدردی کے لئے لوگوں کو ترغیب دی (ایضاً حصہ دوم ص)

۴۔ مرزا صاحب لکھتے ہیں۔

"میرا باپ اور بھائی اور خود میں بھی روح کے جوش سے اس بات میں مصروف ہے کہ اس گورنمنٹ کے فوائد اور احسانات کو عام لوگوں پر ظاہر کریں اور اس کی اطاعت کی فرضیت کو دلوں میں جمادیں یہی وجہ ہے کہ میں ۱۸ برس سے ایسی کتابوں کی تالیف میں مشغول ہوں کہ جو مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی محبت اور اطاعت کی طرف مائل کر رہے ہیں" (ایضاً حصہ سوم ص۱۴)

(اسی طرح مرزا صاحب نے اپنے دیگر اشتہارات میں بھی اس کا اعادہ کیا ہے۔ دیکھئے مجموعہ اشتہارات حصہ سوم ص۱۳۲، ص۱۲۸، ص۱۲۵، ۲۶۳، حصہ سوم ص۱۸۰، ص۴۴۳)

الغرض مرزا غلام احمد قادیانی کا یہ خاندان انگریزی حکومت کا پکا سچا اور پیا نا وفادار خاندان تھا۔ انگریزی حکومت نے مسلمانوں کے خلاف جاسوسی کرنے کی خدمات بھی انہی کے سپرد کی تھی۔ اس خاندان کی فنافی الانگریزی کا عالم یہ تھا کہ ایک طرف مسلمان کھڑے تھے تو دوسری طرف انگریزی حکومت تھی، اور یہ خاندان مسلمانوں کے خلاف برسرپیکار تھا اور انگریزی حکومت کی فوج میں خود بھی اور پچاس گھوڑے معہ پچاس سواروں سے امداد بھی کرتا تھا۔ یہ واحد خاندان تھا جو اس قدر انگریزوں کا مداح اور خیر خواہ تھا۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے خود بھی اس کا اعتراف کیا ہے کہ اس کا خاندان اس کی خدمات انگریزی حکومت کے لئے اس قدر ہے کہ!

"جس کی نظیر برٹش انڈیا میں ایک بھی خاندان پیش نہیں کر سکتا (مجموعہ اشتہارات حصہ سوم ص)

بعض قادیانی عوام کو مغالطہ دینے کے لئے کہہ دیا کرتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے باپ اور بھائی کی انگریزی خدمات انگریزی محبت و اطاعت، مروت و اخوت وفاداری وخیر خواہی تو تسلیم کی! لیکن مرزا صاحب کے بارے میں ہم نہیں مانتے اس لئے آپ تو مسیح موعود اور مہدی معہود تھے پھر وہ کس طرح خدا اور رسول کے دشمنوں کی اتنی خدمت کر سکتے تھے ہم قادیانی حضرات سے دوبارہ درخواست کریں گے کہ خدا کے لئے اس طرح کے مغالطات سے حقائق کو مسخ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر ان میں ذرہ بھر بھی امانت و دیانت ہے تو مرزا صاحب کی تالیفات و تصنیفات اور اشتہارات کا بغور جائزہ لیں تو یقیناً اس کی صداقت کا کوئی شبہ نہیں رہے گا۔ اور یہ کہنے پر مجبور ہوں گے کہ قادیانیوں کا یہ مغالطہ اپنے آپ کو فریب تو دے سکتا ہے مگر حقائق کی دنیا میں اسے کوئی شخص تسلیم نہیں کر سکتا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی تالیفات کا مطالعہ کرنے والا بغیر کسی جھجک کے یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ مرزا صاحب کی فنافی الانگریزیت میں نہ تو اس کے والد کا کوئی مقابلہ ہے نہ ہی بھائی سبقت کر سکا ہے۔ مرزا صاحب نے خود بڑے دعوے سے یہ بات کہی ہے کہ!

"میں اس بات کا فیصلہ نہیں کر سکتا کہ اس گورنمنٹ محسنہ انگریزی کی خیر خواہی اور ہمدردی میں مجھے زیادتی ہے یا میرے والد مرحوم کو (مجموعہ اشتہارات)

پھر اپنی خدمات۔ مخالفت جہاد پر مبنی کتب و مقالہ کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ!

"اب میں اپنی گورنمنٹ محسنہ کی خدمت میں جرأت سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ وہ بست سالہ میری خدمت ہے جس کی نظیر برٹش انڈیا میں ایک بھی پیش نہیں کر سکتا" (ایضاً)

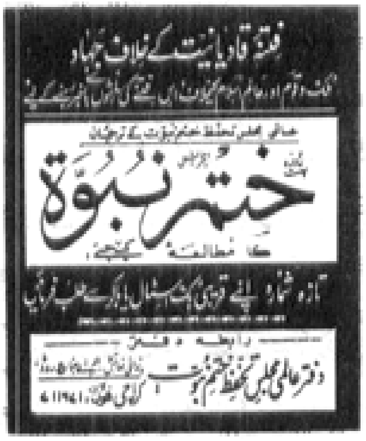

بزمِ ختم نبوت

رسالہ ختم نبوت ملتِ اسلامیہ کی آبرو ہے

محمد ادریس ظفر ، سرگودھا

اللہ تعالیٰ اس رسالے کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ جب سے یہ رسالہ شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ تب سے مرزائیت امت کاذبہ کے ناپاک ارادے خاک میں ملتے جا رہے ہیں اور ملت اسلامیہ کے حوصلے بلند ہوتے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت کے اراکین کا حامی و ناصر ہو۔

تمام مسلمان آپ کے ساتھ ہیں

رانا محمد اعجاز کریانہ سٹور ، روڈہ ضلع خوشاب

میں نے آپ حضرات کا لٹریچر پڑھا ہے جو بہت اچھا ہے۔ آپ حضرات کی اس محنت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ آپ کا یہ جہاد عند اللہ قبول ہے۔ تمام مسلمان آپ کے ساتھ ہیں آپ کا ہفت روزہ ختم نبوت بھی خوب ہے اللہ تعالیٰ مزید ترقی نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

مرزا طاہر اور کفارِ مکہ

محمد اختر معاویہ ــــ بھکر

اس دفعہ کا شمارہ پڑھا عجیب آن بان ہے۔ اسی شمارہ میں ملعون جماعت قادیانیہ کے سربراہ کا یہ بیان کہ "اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تم نے آسمان سے زندہ اتار دیا تو خدا کی قسم میں اور میری ساری جماعت سب سے پہلے بیعت کر لیں گے" ہم اس بیان کے جواب میں یہی کہتے ہیں کہ وہ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ کفار مکہ قیامت کے بارے میں یہی کہا کرتے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جس قیامت کی بات کرتا ہے وہ آتی کیوں نہیں مرزا طاہر نے اس بیان سے کفار مکہ کی تقلید کی ہے۔ مرزا طاہر سن لو جس طرح قیامت کا آنا برحق ہے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ کا نزول بھی برحق ہے۔

رسالہ پورا کئے بغیر الماری میں نہیں رکھتا۔

عبدالمنان بھانڈیلو ــــ وارہ

ختم نبوت کا رسالہ جب بھی میرے ہاتھ لگتا ہے تو اس کو پورا کئے بغیر الماری میں نہیں رکھتا۔ یا تو کسی اور دوست کو پڑھنے کے لئے دے دیتا ہوں۔ ختم نبوت ایک ایسا رسالہ ہے جو ایک آدمی کو مجاہد بنا دیتا ہے اور یہ خیال آتا ہے کہ ناموس رسالت پر جان قربان کرنا دین اسلام کا ایک اعلیٰ اور افضل مقام ہے۔

محمد کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

ہر مضمون سبق آموز تھا

مسرت خان ، گولڑہ شریف

ہفت روزہ ختم نبوت پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ ٹائیٹل بہت پسند آیا تحریریں بڑی خوبصورت تھیں اور ہر مضمون سبق آموز تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

مضامین اچھے اور دلچسپ ہوتے ہیں

حمیرہ خان ، بھکر

ہفت روزہ ختم نبوت باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ مضامین بہت اچھے اور دلچسپ ہوتے ہیں۔ قارئین بہت پسند کرتے ہیں مرزا قادیانی نے جس وقت سے نبوت کا دعویٰ کیا۔ اور مسلمانوں کے ساتھ جتنے مناظرے ہوئے۔ اور قادیانیوں نے جو جو مسلمانوں کو نقصانات پہنچائے۔ ان پر سیر حاصل بحث کی جائے۔ تو رسالہ کی افادیت میں مزید اضافہ ہوگا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا فرمائے۔ اور باطل کو شکست دے۔ اور ختم نبوت میں کام کرنے والوں کی حفاظت فرمائے۔ آمین

قادیانیوں کے لئے موت کا پیغام

حافظ محمد یعقوب انور کھوسہ کندہ کوٹ

ہفت روزہ ختم نبوت رسالہ کو مسلسل اور لگاتار شائع ہونے پر آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں یہ رسالہ عوام کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً ختم نبوت کے جیالے کارکنوں کے لئے بے مثال حیثیت رکھتا ہے۔ یہ رسالہ قادیانیوں کے لئے موت کا پیغام ہے اللہ رب العزت سے التجا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کی کوشش اور ... مخلصانہ خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین

رسالہ واقعی قابل دید ہے

رانا محمد علی محمد حسین ہوٹل والے روڈہ ضلع خوشاب

الحمد للہ ثم الحمد للہ آپ کا رسالہ ختم نبوت باقاعدگی سے ہر ہفتے موصول ہو جاتا ہے پڑھ کر دل کو سکون ملتا ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس سے نفع اٹھانے کی توفیق نصیب فرمائے واقعی آپ کی خدمت قابل صد فخر ہے اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن بدن ترقی نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

یہ "اسلامی بم" ہے

شمارہ نمبر ۲۶-۲۷ ایک دن کے وقفے کے ساتھ ہم کو ملے آپ نے معذرت میں لکھا ہے کہ یہ شمارہ سادگی پر مبنی ہے۔ ہمیں تو سادگی کہیں بھی نظر نہیں آئی ماشاء اللہ بڑی اچھی تحریریں پڑھنے

کو ملیں۔ جناب یہ رسالہ ختم نبوت ایٹم بم نہیں اس سے زیادہ طاقت ور "اسلامی بم" ہے۔ کیونکہ اسلامی بم کے آگے ایٹم بم کی ہماری نظر میں کچھ حیثیت ہی نہیں۔

صداقت کا روشن چراغ

عبدالستار کارپینٹر ماتلی۔ سندھ

ہفت روزہ انٹرنیشنل ختم نبوت رسالہ آپ کی دعاؤں سے باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ رسالے کا ہر مضمون اس قدر ایمان افروز ہوتا ہے کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ رسالہ ختم نبوت اقوام عالم میں صداقت کے چراغ روشن کر رہا ہے اور قادیانیت کے لئے موت کا پیغام بنا ہوا ہے اور کیوں نہ ہو۔ قادیانی دجال اس قابل نہیں ہیں کہ دنیا میں عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رسالہ کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

ذکریوں کا تعاقب بھی کریں!

محمد بخش بلوچ۔ مکران

دو ہفتے سے مجھے ختم نبوت رسالہ مل رہا ہے۔ اس سے پہلے میں نے اپنے ایک دوست کے پاس پڑھا تھا۔ بہت ہی اچھا رسالہ ہے۔ قادیانیوں کے بارے میں بہت ساری معلومات ہوئی ہیں۔ دیگر مجھے بات یہ کرنا ہے کہ اس رسالہ میں صرف قادیانیت کے بارے میں لکھا ہوتا ہے۔ ہمارے شہر میں تو منکرِ ختم نبوت ذکری اپنی دعوت پھیلاتے ہیں۔ مگر آپ لوگ ذکری دین کے خلاف کوئی اچھا مضمون شائع کرتے تو بہتر تھا۔ جس طرح قادیانیت اسلام اور مسلمانوں کی دشمن ہے۔ اسی طرح ذکری بھی مسلمانوں اور اسلام کے دشمن ہیں۔ بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن تو سرِعام اسلام اور ختم نبوت محمدیہ کے خلاف بات کرتے ہیں۔ دیگر ذکری ب۔ ایس۔ او کی مدد سے مسلمان نوجوانوں کو بگاڑ رہا ہے۔ آپ لوگ مہربانی کر کے اس رسالہ کو بلوچستان کے کونے کونے تک پہنچانے کا بندوبست کریں کیونکہ ذکری ب۔ ایس۔ او کی مدد سے مسلمان نوجوانوں کو برباد کر رہے ہیں۔ آپ لوگ مجاہدین ختم نبوت زیادہ تر بلوچستان کا دورہ کریں اور بلوچ نوجوانوں کو ذکریوں سے بچائیے۔ اللہ تعالیٰ ختم نبوت کے مجاہدین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ مدد فرمائے۔ آمین

حافظ شفیق احمد شہزاد، ناظم آباد ٹ

رسالہ ختم نبوت نظر سے گزرا پڑھ کر آپ حضرات کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو استقامت عطا فرمائے اور قادیانی فتنے کو ختم کرنے میں اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔ آمین

اچانک رنگ برنگے جریدے پر نظر پڑی

سید محمد رمضان عبداللطیف، کویت۔

ایک دوست کے گھر جانے کا اتفاق ہوا، اچانک ایک رنگ برنگے جریدے پر نظر پڑی۔ صاحب رسالہ کی اجازت سے مطالعے کیلئے گھر لایا مضامین پڑھ کر دل باغ باغ ہوگیا ہر مضمون قابل تعریف اور سبق آموز تھا میری دلی خواہش ہے کہ میں اس کا خریدار بنوں۔ خاکسار ہندوستان کے مشہور شہر فتح پور سے تعلق رکھتا ہے میں چاہتا ہوں کہ پرچہ کا تعارف میرے دوستوں میں بھی ہو اور یہ پرچہ ہر گھر کی زینت بنے۔

وفیات

مولانا سید صادق حسین شاہ کو صدمہ

مولانا سید صادق حسین شاہ صاحب خطیب المصطفےٰ جامع مسجد و سرپرست اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اٹک شی زون کی والدہ محترمہ گذشتہ دنوں اپنے آبائی گاؤں قصبہ چنور میں انتقال فرماگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے اور حضرت شاہ صاحب و جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

حاجی محمد علی ژوب کو صدمہ

ژوب کے مجاہد ختم نبوت حضرت حاجی محمد علی صاحب کی بڑی صاحبزادی گذشتہ دنوں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ حاجی صاحب اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ قارئین ختم نبوت سے ہر دو کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے (ادارہ ختم نبوت مولانا سید صادق حسین شاہ صاحب اور حضرت حاجی محمد علی صاحب ژوب کے غم میں برابر کا شریک اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومات کی مغفرت فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ازواجِ مطہرات زندہ باد
شانِ صحابہؓ زندہ باد
تحریک ختم نبوت زندہ باد

ہم حضرت الامیر مرکزیہ
حضرت خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ العالی اور اُن کے رفقاء کو مرزائیت کے کامیاب تعاقب پر دلی **مُبارک باد** پیش کرتے ہیں!

بخاری ٹینٹ سروس نزد زیارت کاہو شنکیاری روڈ مانسہرہ

نوٹ:- ختمِ نبوت کی تمام تقریبات کے لئے شامیانے کرسیاں برتن وغیرہ بغیر کرایہ کے دستیاب ہیں

دیگر حضرات کے لئے بہت ہی مناسب کرایہ پر اعلیٰ سامان دستیاب ہے۔

مسلمانانِ بہاولنگر کی فتح، قادیانی شرارت ناکام

قادیانی زندیق کی لاش اکھاڑ پھینکی۔ پورے علاقے میں مسرت کی لہر

فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کے چک نمبر R-۲۱۳ ۹ میں قادیانیوں نے شرارت سے اپنا علیحدہ مرگھٹ ہونے کے باوجود اپنا ایک مردہ نذیر ولد یوسف قادیانی کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دیا جس سے علاقہ میں شدید اشتعال پھیلا۔ فورٹ عباس میں مولانا علامہ غلام رسول معصومی کی امارت اور مولانا محمد یار کی نظامت میں ایک مجلس تشکیل دی گئی۔ مولانا قدرت اللہ، مولانا محمد اکرم۔ مولانا رشید احمد، حاجی محمد ظفر صاحب۔ حاجی محمد اقبال صاحب اور دوسرے تمام مسلمانوں کی جد وجہد و مشترکہ کاوش سے متعدد جلسے ہوئے۔ لاء کمیٹی تشکیل دی گئی۔ شہر کی تمام انجمنوں اور رفاہی اداروں نے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ دفتر مرکزیہ سے مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے گورنر صاحب پنجاب وزیر اعلیٰ چیف سیکرٹری۔ آئی جی۔ ڈی۔ آئی جی۔ ایس۔ ڈی۔ سی کمشنر صاحب کو احتجاجی ٹیلیگرام بھجوائے سیالکوٹ سے ملک منظور الٰہی، فیصل آباد سے مولانا فقیر محمد صاحب نے کوشش کی کراچی مجلس نے تاروں کا اہتمام کیا۔ دفتر مرکزیہ کے حکم پر مولانا محمد اسماعیل عاصم ضلعی مبلغ مولانا محمد طفیل ارشد جو اس کام کو بخوبی سرانجام دے رہے تھے۔ ان کی معاونت کیلئے بہاولنگر تشریف لے گئے۔ ۲ جنوری کے جمعہ کو بہاولنگر کے تمام مکاتب فکر کے خطیب حضرات نے یوم احتجاج منایا۔ اور احتجاجی قرار دادیں منظور کیں ۳ جنوری کو جامع مسجد مرکزی بہاولنگر میں مناظر اسلام مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر کی زیر صدارت ایک بہت بڑا نمائندہ اجلاس منعقد ہوا شہر کی تمام جماعتوں۔ اور معززین انجمن شہریان کے عہدیداران نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ رات کو احتجاجی جلسہ عام منعقد کیا جائے چنانچہ شہر میں مولانا محمد طفیل ارشد نے زناٹے دار منادی کرائی۔ رات کو بہت بڑا تاریخی جلسہ منعقد ہوا جلسہ کی صدارت مولانا صاحبزادہ منظور احمد نے کی۔ جبکہ مہمان خصوصی جمعیت علماء اسلام کے مولانا محمد یوسف صاحب تھے جلسہ سے مناظر اسلام مولانا عبدالرحیم اشعر۔ فاتح ربوہ مولانا اللہ وسایا مبلغ بہاولپور مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، فاتح چیچہ وطنی مولانا قاضی اللہ یار خان مولانا حکیم محمد اسماعیل، مولانا محمد احسان دانش مبلغ لاہور، مولانا محمد طفیل ارشد۔ پنجاب جمعیت کے جنرل سیکرٹری مولانا بشیر احمد شاد جمعیت بہاولنگر کے امیر مولانا محمد قاسم قاسمی مجلس بہاولنگر کے امیر مولانا قاری عبدالغفور، جنرل سیکرٹری مولانا فیض احمد، مولانا عبدالحفیظ بہاولنگر کے معروف خطیب مولانا سید بشیر احمد عثمانی مولانا حکیم خوشی محمد، جمعیت اہل حدیث کے رہنما مولانا محمد اکرم اور دوسرے رہنماؤں نے خطاب کیا۔ اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ قادیانی مردہ کو فوری طور پر اہل اسلام کے قبرستان سے نکالے ۴ جنوری کو مولانا فیض احمد، قاری عبدالغفور، حکیم نذر محمد، مولانا محمد طفیل ارشد۔ مولانا بشیر احمد شاد مولانا محمد قاسم مولانا محمد اسمٰعیل جناب محمد صابر مجاہد انجمن شہریان کے نمائندوں پر مشتمل وفد نے ڈپٹی کمشنر بہاولنگر سے ملاقات کی۔ چنانچہ انہوں نے کمال تدبر سے فدوی معروضات کو سنا اور فوری طور پر حکم دیا کہ چک $\frac{۲۱۳}{۹R}$ سے قادیانی مردہ کو نکال دیا جائے چنانچہ اس دن شام کو رات گئے۔ ڈی۔ ایس پی فورٹ عباس مجسٹریٹ۔ ڈاکٹر و اور نو دس افراد پر مشتمل حکومتی نمائندگان نے اس مردہ کو اہل اسلام کے قبرستان سے نکال دیا۔ اسی طرح چک ۲۴۱ تحصیل فورٹ عباس میں بھی اہل اسلام کے قبرستان سے علیحدہ قادیانی مرگھٹ کی حد برآری کر دی گئی۔ ۵ جنوری کو بعد از عشاء مرکزی جامع مسجد فورٹ عباس میں اظہار تشکر کے لیے جلسہ عام منعقد ہوا۔ مولانا محمد اکرم۔ مولانا علامہ غلام رسول، مولانا احمد یار، مولانا محمد طفیل ارشد، فاتح ربوہ مولانا اللہ وسایا۔ مناظر ختم نبوت مولانا قاضی اللہ یار خان، مولانا محمد اسماعیل عاصم مولانا احسان دانش، مولانا عبدالحفیظ، مولانا فیض احمد اور دوسرے راہنماؤں نے خطاب کیا۔ ۶ جنوری بعد از عشاء مرکزی جامع مسجد بہاولنگر میں جلسہ عام منعقد ہوا جس میں ان راہنماؤں کے علاوہ مقامی رہنماؤں نے بھی خطاب کیا جلسہ عام میں مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں۔

★۔ ختم نبوت کا یہ اجتماع ضلعی انتظامیہ پولیس و سیکورٹی بہاولنگر کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جنہوں نے کمال دانشمندی کا ثبوت دے کر قادیانی مردہ کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر اہل اسلام کے جہاں مطالبہ کو پورا کیا وہاں قادیانی شرارت سے پیدا ہونے والی صورتحال کو مزید الجھنے سے بچا لیا۔ اس پر ہم ضلعی انتظامیہ کے شکر گزار ہیں۔ اور توقع رکھتے ہیں کہ قادیانیت سے متعلق باقی ماندہ مسائل کو بھی کمال دانشمندی سے حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ★۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اس موقعہ پر اس عزم کا بھی اظہار کرنا ضروری سمجھتی ہے کہ اگر آئندہ قادیانیوں نے کوئی شرارت کی تو اس کا بھی اسی طرح سختی سے نوٹس لیا جائیگا ★۔ یہ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مولانا اسلم قریشی کیس کو حل کرنے کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے یہ حکومت کا قانونی و اخلاقی فرض ہے۔ ★۔ یہ اجتماع مولانا اسلم

جہاد کیلئے پچاس روپے کا عطیہ

بندہ کی طرف سے مختصر سی رقم ارسال خدمت ہے۔ محبت سے قبول فرمائیں۔ دعاؤں کا محتاج ہوں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کے بارے میں جہاد ہے۔ اسکی عزت و ناموس کے تحفظ کے لئے انشاء اللہ وقت آنے پر اپنی جان کو بھی قربان کریں گے۔

آپ کا مخلص بندہ خدا

یہ خط ایک گمنام دوست کا ہے جس نے ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے رسالہ کے امدادی فنڈ میں پچاس روپے کا عطیہ ارسال کیا ہے اور نام و پتہ بھی نہیں لکھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا میں برکت عطا فرمائے اور ان کے کاروبار میں ترقی دے آمین قارئین سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

(محمد حنیف ندیم)

احسان اللہ فاروقی کے اندوہناک و بہیمانہ قتل پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ موصوف کے قاتلوں کو سرعام پھانسی دی جائے۔ یہ اجتماع ایک تقریب میں جسٹس جاوید اقبال کا اسلامی حدود کے متعلق دریدہ دہنی پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان پر اسلام دشمنی کے تحت مقدمہ دائر کر کے عبرتناک سزا دے تاکہ کسی اسلام دشمن کو اسلام کے خلاف لب کشائی کی جرأت نہ ہو

کافر زندیق کی لاش اکھاڑنے کا خیر مقدم!

فیصل آباد: مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے بہاول نگر کے چک ۲۱۳-۹ آر کے مسلمانوں کے قبرستان سے دفن شدہ قادیانی غیر مسلم نذیر ولد یوسف کی لاش باہر نکالنے پر انتظامیہ کے مستحسن اقدام کا خیر مقدم کیا ہے اور عالمی مجلس کے مبلغین اور ضلع بہاول نگر کے مسلمانوں کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ قادیانیوں کی اسلام دشمن اور تخریبی کارروائیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر کارروائی کی جائے۔

کے مرکزی راہنما عالمی مبلغ مولانا ضیاء القاسمی نے اپنے مخصوص انداز میں خطاب فرمایا اور عوام الناس کو قادیانی سازشوں سے باخبر کیا۔ اس اجلاس کی صدارت بھی مولانا مطیع الرحمان درخواستی نے فرمائی جب کہ مفتی شہر مفتی حبیب الرحمان درخواستی کی دعا پر کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

غیر مسلموں کے شناختی کارڈ کا الگ رنگ مقرر کیا جائے

فیصل آباد (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے نئے شناختی کارڈوں میں مذہب اور قادیانی غیر مسلموں کے بارے میں اضافہ معلومات کا اندراج کرنے کے بارے میں فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ قادیانیوں سمیت تمام غیر مسلم اقلیتوں کے لئے شناختی کارڈ کا الگ رنگ مقرر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس کافی عرصہ سے مطالبہ کرتی چلی آرہی تھی کہ شناختی کارڈوں میں بھی مذہب کا خانہ بنایا جائے۔ اور پاسپورٹ کی طرح نئی شناختی کارڈ میں نئے کالم کا اضافہ کیا جائے جبکہ شناختی کارڈ فارم میں ختم نبوت کے بارے میں حلفیہ بیان شامل کرنا ضروری ہے اسی طرح... شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ کا اضافہ ضروری ہو گیا تھا۔ اور قادیانی مسلمان لکھ کر چوری چھپے غیر ممالک کو بھاگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ربوہ کے رہنے والے قادیانیوں کے پاسپورٹوں کی پڑتال کی جائے۔ جن پر مسلمان لکھا ہوا ہے۔ ان کو منسوخ کر کے متعلقہ قادیانیوں کے خلاف مقدمات چلائے جائیں اور میونسپل کمیٹیوں کے ریکارڈ میں پیدائشی نقل میں درستی کر کے قادیانی لکھا جائے۔

خانپور میں عالمی مجلس کے زیراہتمام دوروزہ ختم نبوت کانفرنس

مولانا ضیاء القاسمی، قاری حماد اللہ شفیق، مولانا محمد احمد شجاع آبادی اور دوسرے علماء کی تقریریں

خان پور سے رپورٹ محمد عبدالکریم ندیم) گذشتہ ہفتہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خان پور کے زیراہتمام دوروزہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی اجلاس صرف بعد از نماز عشاء ہوئے پہلا اجلاس جامع مسجد قادریہ ماڈل ٹاؤن اے میں ہوا جس کی صدارت ممتاز عالم دین حضرت مولانا مطیع الرحمان صاحب درخواستی نے کی اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا قاری عبدالرزاق عابد کی تلاوت کے بعد جناب محمد یحییٰ عباسی نے نعتیہ کلام پیش کیا حضرت مولانا محمد عبداللہ اظہر نائب صدر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خان پور نے قرارداد پیش کی۔ جامعہ مخزن العلوم خان پور کے استاذ الحدیث حضرت مولانا انیس الرحمان درخواستی حضرت مولانا عبدالغفار تونسوی ملتانی اور حضرت مولانا سلطان محمود ضیاء نے ختم نبوت کے عنوان پر خطاب فرمایا پہلی نشست مفتی عبدالمجید دین پوری صدر مجلس تحفظ ختم نبوت خان پور کی دعا پر ختم ہوئی دوسرا اجلاس جامع مسجد چوک ڈاکٹر شیرازی میں ہوا۔ اجلاس کا افتتاح قاری عبدالرحمان صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ بعد میں جناب عبدالرحیم ساجد نے نعتیہ کلام پیش کیا بعد میں ختم نبوت یوتھ فورس کے صدر جناب ہدایت اللہ محمود نے خطاب کیا اور تمام نوجوانوں کو یقین دلایا کہ ہم نوجوان ہر عمل میں اپنے اکابر کے حکم کے منتظر ہیں۔ ختم نبوت کے ضلعی مبلغ مولانا محمد احمد شجاع آبادی نے مسئلہ ختم نبوت پر روشنی ڈالی۔ مولانا عبدالغفور خان ڈاہر نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت پر خطاب فرمایا۔ حضرت مولانا قاری حماد اللہ شفیق نے تحریک ختم نبوت میں مجاہدین کے کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے نوجوانوں کو متحد رہنے کا حکم دیا۔ مولانا عبدالرؤف ربانی اٹک نے نظام اسلام کے عملی نفاذ کو ہی کامیابی کا اصل راز بتایا اور حکومت سے اسلامی نظام کے نفاذ کا مطالبہ کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ (مولانا) محمد عبدالکریم ندیم نے محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی خصوصیات کا ذکر کیا اور قراردادوں کے ذریعے ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کا مطالبہ کیا اور یہ بھی مطالبہ کیا کہ مولانا محمد اسلم قریشی کیس میں مرزا طاہر کو شامل تفتیش کیا جائے۔ مرتد کی سزا قتل فی الفور نافذ کی جائے۔ قادیانیوں کو کلیدی اسامیوں سے برطرف کیا جائے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب ناظم جناب.. عبداللطیف مغل نے علماء اور قائدین کا شکریہ ادا کیا۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی جناب مولانا محمد ضیاء القاسمی کے خطاب سے قبل جامعہ عربیہ امداد العلوم کریم آباد خان پور کے تین ننھے منھے طالب العلم عطاء الرحمان حجازی۔ فداء الرحمان۔ راجہ ناصر حمید نے اپنے مخصوص انداز میں وہ ترانہ دارالعلوم دیوبند پیش کیا جو کہ دیوبند کی صد سالہ تقریب کے موقع پر پڑھا گیا تھا آخر میں ختم نبوت

ننکانہ میں ایک قادیانی خاندان کا قبول اسلام

ننکانہ صاحب (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کی کوششوں سے اور چوتھی کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس کے نتیجہ میں واپڈا دفتر میں ملازم جناب ظہیر صاحب

اوران کی اہلیہ قادیانیت پر لعنت بھیج کر پکے اور سچے دل سے مسلمان ہوگئے ہیں۔ اِن دونوں خوش نصیب افراد نے حضرت مولانا عبدالرسول صاحب اور جناب مولانا درویش علی صاحب کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ بے شمار مسلمانوں نے انہیں مبارک باد دی۔ اِسی مجلس میں نکاح کی تجدید بھی ہوئی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے سرپرست حاجی عبدالحمید حقانی صاحب نے اِن دونوں افراد کو مبارک باد دی۔ اور انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اور ان کی استقامت کے لئے دُعائیں کی گئیں۔ مجلس ہٰذا کے ناظم محمد حسین علوی صاحب نے اِن دونوں نومسلموں کے اعزاز میں ایک پرتکلف عشائیہ دیا۔ بعد میں مجلس کی طرف سے انہیں ایک قرآن پاک پیش کیا اور محمد اکرم ناز صاحب نے متعلقہ لٹریچر بھی دیا۔

شاہ کوٹ میں تین قادیانی گھرانوں نے اسلام قبول کر لیا

شاہ کوٹ (رپورٹ جاوید اقبال) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شاہکوٹ کی کوشش سے اور دن رات تبلیغ سے تین قادیانی گھرانوں نے مرزائیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا ہے ان گھرانوں کے سربراہوں نے جن میں عبدالغفار جٹ وینس موضع لہوڑ و چک نمبر ۱۰ گ ب عبداللطیف جٹ اٹھوال چک نمبر ۱۸ اور اللہ رکھا جٹ گھس ان تینوں افراد نے کہا ہے کہ وہ شروع ہی سے مرزائیت سے نالاں تھے۔ مگر بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر وہ اس فتنہ سے جکڑے رہے انہوں نے جرات کا مظاہرہ کرکے قادیانی مذہب پر تین حروف بھیجے ہیں۔ اور سچے دل سے مسلمان ہوگئے ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شاہکوٹ کے سرپرست مولانا عبداللطیف انور صاحب صدر جاوید اقبال اور قاری غلام مرتضیٰ صاحب نے ان تینوں گھرانوں کو مبارک باد کا پیغام بھیجا۔ مجلس کی طرف سے قرآن پاک کے نسخے دیئے اپنی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور ان کی استقامت کے لئے دُعائیں کی گئیں۔

شاہ کوٹ میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس

مجاہد ختم نبوت مولانا عبداللطیف انور، متین خالد اور نومسلم عبدالغفار کا خطاب

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شاہکوٹ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ ختم نبوت بعد از نماز عشاء ایک بڑے ہال میں منعقد ہوا جس کی صدارت مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا عبداللطیف انور صاحب نے کی۔ مہمان خصوصی جناب مفتی قاری غلام مرتضیٰ صاحب تھے۔ جلسہ کا آغاز حافظ حبیب اللہ صاحب کی تلاوت سے ہوا جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے نوجوان شعلہ بیان مقرر جناب طارق صاحب نے کہا کہ مسئلہ ختم نبوت اتنا اہم اور پاکیزہ ہے کہ اس مسئلہ کی خاطر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ساڑھے بارہ سو صحابہ کرام کو شہید کرا دیا۔ اور جن میں ساڑھے سات سو صحابہ کرامؓ حافظ قرآن تھے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی صدارتی آرڈیننس کی خلاف ورزی کرکے مسلمانوں کی دل آزادی کر رہے ہیں اور کلمہ طیبہ کی توہین بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنی ان حرکتوں سے باز آجائیں۔ نومسلم عبدالغفار صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قادیانی مذہب جھوٹ کا پلندہ ہے ہم پوری طرح سوچ سمجھ کر اس فتنہ پر لعنت ڈال کر امت محمدیہ میں شامل ہوئے ہیں۔ مجاہد ختم نبوت جناب محمد متین خالد نے جلسہ ختم نبوت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج مسلمانوں کی کمزوری کی واحد وجہ حضور علیہ التحیہ والثناء کے احکامات سے روگردانی ہے۔ آج بھی اگر امت مسلمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا طوق اپنے گلوں میں ڈال لے تو یہ جہاں چیز کیا ہے لوح وقلم امت کے ہاتھوں میں دے دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے گستاخ ہیں۔ اور ابوجہل اور دجال کے نمائندے اور چیلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنے تمام فروعی اختلافات کو بھلا کر اس فتنہ کی سرکوبی کریں۔ آخر میں حضرت مولانا عبداللطیف انور صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اب قادیانی فتنہ اپنے منطقی انجام کو پہنچنے والا ہے۔ ایک دور تھا کہ ختم نبوت کا نام لینا جرم سمجھا جاتا تھا۔ مگر اب لفظ قادیانی ایک گالی بن چکا ہے۔ دنیا کے ہر خطہ میں تحفظ ختم نبوت کی آواز پہنچ چکی ہے اور مسلمانوں میں بیداری پیدا کر رہی ہے۔ انشاء اللہ اب یہ فتنہ جلدی ہی ختم ہونے والا ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ تمام مسلمان متحد ہو جائیں۔ اور اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے تیار ہو جائیں۔ آخر میں قاری مفتی غلام مرتضیٰ صاحب کی دُعا سے جلسہ کا اختتام ہوا۔ سٹیج سیکرٹری جناب جاوید اقبال صاحب نے اپنے تمام مسلمانوں بالخصوص اراکین مجلس تحفظ ختم نبوت شاہکوٹ اور حافظ سعید صاحب حافظ حبیب اللہ جناب سلیم صاحب محمد علی صاحب طارق صاحب مولانا عبداللطیف انور صاحب کا بے حد شکریہ ادا کیا۔

ٹنڈو غلام علی کے ایک چوک کا نام ختم نبوت چوک رکھنے کا مطالبہ

ٹنڈو غلام علی میں یک روزہ عظیم الشان سیرت و عظمت صحابہ کانفرنس منعقد ہوئی کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ جہاں یہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس چوک کا نام "ختم نبوت چوک" رکھا جائے یہ جلسہ عام ٹاؤن کمیٹی ٹنڈو غلام علی اور حکومت پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس چوک کا نام سرکاری کاغذات میں بھی "ختم نبوت چوک" نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ یہ جلسہ عام ضلع بدین کی انتظامیہ سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے ٹنڈو غلام علی اور اس کے گردونواح میں قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ قادیانیوں کو دستور پاکستان اور ۱۹۸۴ء والے گورنمنٹ آرڈیننس کا پابند بنایا جائے۔ ہم ضلع بدین کی انتظامیہ سے کئی بار پہلے مطالبہ کر چکے ہیں کہ قادیانی ٹنڈو غلام علی کے اور ٹنڈو غلام علی کے گردونواح (صاحبن ڈسکی) قادیانیوں کی عبادت گاہیں اور گھروں میں قرآنی آیتیں اور کلمے لکھے ہوئے ہیں اگر اس پر عمل نہ کرایا گیا تو حالات کی ذمہ داری قادیانی اور ضلع انتظامیہ پر ہوگی۔

جسٹس جاوید اقبال کی اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی

مجلس عمل بہاولپور کا احتجاجی اجلاس جسٹس مذکور کی برطرفی کا مطالبہ

بہاولپور، مجلس عمل تحفظ ختم نبوت بہاولپور کا اجلاس حاجی سیف الرحمان صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں سپریم کورٹ کے جج اور لاہور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس... جاوید اقبال کے ان ریمارکس پر جن میں قرآنی سزاؤں کو ظالمانہ و جابرانہ قرار دیا گیا ہے۔ سخت غم و غصہ کا اظہار کیا گیا۔ اور مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں۔ ★ جسٹس جاوید اقبال کو فی الفور سپریم کی ججی کے عہدہ سے ہٹایا جائے۔ ان پر حدود اللہ کی توہین اور انہیں ظالمانہ و جابرانہ کہنے پر مقدمہ درج کر کے شریعت کے مطابق سزا دی جائے۔ یہ اجلاس صدر مملکت اور گورنمنٹ پاکستان کی پُرزور مذمت کرتا ہے جنہوں نے اپنی سرکاری منعقدہ تقریب میں اسلامی سزاؤں اور قرآنی نصوص کی توہین کا موقع فراہم کیا۔ اور ان تمام شرکاء اجلاس کی مذمت کرتا ہے۔ کہ جن کی موجودگی میں نصوص قرآن کی توہین کا واقعہ پیش آیا اور انہوں نے بطور "احتجاج" "واک آؤٹ" کر کے کسی جرأت کا مظاہرہ نہیں کیا۔ نیز اگر جسٹس مذکور کو ملازمت سے الگ نہ کیا گیا۔ تو مسلمانان پاکستان راست اقدام کرنے پر مجبور ہوں گے کیونکہ یہ انتہائی سنگین معاملہ ہے۔ نیز اس بیان سے یورپین قانون دانوں کو یہ سرٹیفکیٹ مل جاتا ہے۔ کیونکہ وہ پہلے ہی ان سزاؤں کو جابرانہ ظالمانہ قرار دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس بیان سے جسٹس مذکور دائرہ اسلام سے نکل چکے ہیں۔ لہٰذا وہ علی الاعلان توبہ کر کے اپنے ایمان اور نکاح کی تجدید کریں۔ اجلاس کے فیصلے کے مطابق جامع مسجد الصادق میں ایک احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے علماء کرام اور تاجروں نے اپنے غم و غصہ کا اظہار کیا۔ بعد ازاں جلوس نکالا گیا جو چوک بازار میں اختتام پذیر ہوا۔ جس کی قیادت مجلس عمل کے قائدین نے کی نیز ایک کمیٹی ترتیب دی گئی جو اس بیان پر استفتاء مرتب کر کے مفتیان کرام سے فتویٰ حاصل کرے گی۔ کمیٹی میں مولانا محمد یوسف، مولانا عبدالحکیم، مولانا محمد معاذ، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی شامل ہوں گے۔ اجلاس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں مولانا قاضی اللہ یار خان، حاجی سیف الرحمٰن، چوہدری محمد علیم، محمد اسمٰعیل شجاع آبادی مولانا محمد یوسف محمد یامین چغتائی، مولانا شمس الدین انصاری، محمد عبداللہ قریشی ایڈووکیٹ محمد نواز ناجی، محمد حسین قریشی، قاری غلام یٰسین صدیقی، حاجی اسلوب احمد خان، حافظ محمد امیر، بریلوی مکتب فکر کے ممتاز عالم دین مولانا عبدالحکیم مسلم لیگ کے سیٹھ محمد شجاع شریک ہوئے۔

تعزیتی اجلاس

ننکانہ صاحب (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کا ایک ہنگامی اجلاس حاجی عبدالحمید رحمانی سرپرست اعلیٰ مجلس ہذا کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں ننکانہ صاحب کی ممتاز سماجی و دینی شخصیت جناب حکیم محمد ارشد صاحب کی ناگہانی وفات پر شدید رنج و الم کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں حکیم صاحب کی علاقے بھر کے عوام کی فلاح و بہبود اور دین اسلام کی ترویج و اشاعت کیلئے کی جانیوالی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ علاوہ ازیں اجلاس میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت شاہکوٹ کے صدر جاوید اقبال کی والدہ محترمہ کے انتقال پر بھی اظہار افسوس کیا گیا۔ اجلاس کے آخر میں مرحومین کی روح کو ایصال ثواب پہنچانے کیلئے قرآن خوانی کی گئی۔

کلمہ طیبہ کا بیج لگانے پر قادیانی گرفتار

ننکانہ صاحب (نمائندہ ختم نبوت) گزشتہ روز ننکانہ صاحب میں احمد ولد اسلم قادیانی موضع چک نمبر ۵۶۵ گ۔ب کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر شہر ننکانہ صاحب میں اپنی خالہ کا گھر سمجھ کر گھوم رہا تھا۔ چند مسلمانوں نے اس قادیانی کو کلمہ طیبہ کا بیج اتارنے کو کہا۔ اور یہ بھی کہا۔ کہ حال ہی میں ننکانہ صاحب میں ختم نبوت کانفرنس کی وجہ سے مسلمانوں میں بیداری کی لہر آگئی ہے۔ اور وہ فتنہ قادیانیت سے پوری طرح آشنا ہو چکے ہیں۔ خیریت اسی میں ہے۔ کہ بیج اتار دو۔ جواباً اس قادیانی نے کہا میں کسی کانفرنس کو نہیں جانتا۔ اور بیج اتارنے سے انکار کر دیا۔ اسی اثناء میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے اراکین کو اس کی اطلاع ملی۔ انہوں نے اس مردود کو مین بازار میں پکڑا۔ اور اس کی خوب مرمت کی بعد ازاں مجلس کے ناظم محمد حسین علوی صاحب کی رپورٹ پر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا۔ اور چودہ دن کا ریمانڈ لے کر شیخوپورہ جیل بھیج دیا۔ قادیانی مردود کی اس گرفتاری پر شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقعہ پر مجلس عمل ختم نبوت ننکانہ صاحب کے سرپرست اعلیٰ حاجی عبدالحمید رحمانی نے اپنے بیان میں ننکانہ صاحب کے عاشقان رسول مسلمانوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کہا کہ بڑے سے بڑے گستاخ رسول قادیانی کا اچھا علاج یہ ہے۔ کہ اسے صرف دو دن کے لئے ننکانہ صاحب بھجوا دیا جائے۔

سابق اسسٹنٹ کمشنر ننکانہ صاحب ملک شوکت کے اعزاز میں عشائیہ

ننکانہ صاحب، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے سرپرست حاجی عبدالحمید رحمانی نے گزشتہ دنوں ملک شوکت علی صاحب سابق اسسٹنٹ کمشنر ننکانہ صاحب کے اعزاز میں ایک پرتکلف عشائیے کا اہتمام کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حاجی عبدالحمید رحمانی اور دیگر مقررین نے ملک شوکت علی کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کی تعمیر و ترقی دینی و سماجی حلقوں کی حوصلہ افزائی میں ملک صاحب کی کوشش کا بڑا دخل ہے خصوصاً فتنہ انکار ختم نبوت کے گستاخان رسول کی بیخ کنی اور عقیدہ ختم نبوت کی ترویج و اشاعت میں انہوں نے جو بے مثال کارکردگی اور حکمت کا مظاہرہ کیا۔ محفل سے خطاب کرتے ہوئے ملک شوکت علی صاحب نے کہا کہ یہ صرف اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور ننکانہ صاحب کے شہریوں اور عالمی مجلس ختم نبوت کے مجاہدوں کے تعاون کا ہی نتیجہ ہے کہ میں ننکانہ صاحب میں انتظامی امور کو احسن انداز سے سرانجام دینے میں کامیاب ہوا ہوں۔ انہوں نے مجلس تحفظ ختم نبوت کو خراج عقیدت پیش کیا اس موقعہ پر محمد اسلم چیف انسپکٹر پولیس غلام نبی صاحب مجسٹریٹ، چوہدری مختار صاحب سول جج شیخ اشتیاق صاحب اسسٹنٹ کمشنر ننکانہ اور مجلس ختم نبوت کے کارکنان بھی موجود تھے۔ تقریب کے آخر میں شرکاء کی کھانے سے تواضع کی گئی۔

مولانا احسان اللہ فاروقی کے قتل پر پورے ملک میں احتجاج

اصل قاتلوں کو گرفتار کرکے انہیں عبرت ناک سزا دینے کا مطالبہ

رحیم یار خان (پ ر) یہاں مولانا احسان اللہ فاروقی کی شہادت کے سلسلہ میں ایک تعزیتی اجلاس مدرسہ جامعہ مدنیہ میں ہوا جس سے مدرسہ کے بانی و مہتمم مولانا قاری حماد اللہ شفیق، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد احمد شجاع آبادی علماء کونسل کے صدر مولانا قاری امداد اللہ، قاری احسان الحق، عبدالعزیز مجیح مولانا عبدالصبور خان ڈاہر، قاری عبدالرشید ارشد، قاری عطاء اللہ صاحب شریک ہوئے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مولانا احسان اللہ فاروقی کی شہادت پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور قاتلوں کو عبرتناک سزا کا مطالبہ کیا گیا۔

مانسہرہ (نمائندہ ختم نبوت) جمعیت طلباء اسلام معارف القرآن یونٹ کے زیر اہتمام ایک احتجاجی جلسہ میں پاکستان کے بے باک خطیب مولانا احسان اللہ فاروقی کے قتل پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے قاتلوں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا جلسہ سے قاری محمد نذیر، محمد مسکین، سید مسعود احمد شاہ توحیدی حزب الحق حقانی حافظ وقار احمد قاری ولی الرحمٰن حافظ محمد ادریس نے خطاب کیا۔

خانپور (نمائندہ ختم نبوت) خان پور کی مختلف دینی تنظیموں کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا جس میں لاہور کے معروف خطیب مولانا فاروقی کے قتل پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا اجلاس میں مقررین نے کہا کہ یہ قادیانیوں کی سازش ہے کیوں کہ مولانا کے گھر سے ایسے خطوط برآمد ہوئے ہیں جن میں قادیانیوں نے مولانا کو قتل کی دھمکیاں دی تھی۔ اجلاس میں مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی، مولانا مطیع الرحمٰن درخواستی، مولانا حبیب الرحمٰن درخواستی، مولانا عبدالکریم ندیم ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت، جناب عبداللطیف مغل، جناب ہدایت اللہ محمود صدر ختم نبوت یوتھ فورس، حبیب الرحمٰن مغل، قاری عبدالرزاق عابد، مولانا ابوبکر صدیق، مولانا سید محمد حسین شاہ مولانا عبدالقادر ڈاہر مولانا عبدالعلیم ڈاہر اور جناب شبیر احمد نے شرکت کی۔

ابوظہبی (نمائندہ ختم نبوت) مبلغ تحفظ ناموس صحابہؓ کرام مولانا ابو عبداللہ محمد ساجد اعوان نے کہا ہے کہ مولانا احسان فاروقی کو قادیانی سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ مولانا کے تمام قاتلوں کو گرفتار کرکے سخت سزا دی جائے۔

بہاولپور (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں مولانا قاضی اللہ یار خان، الحاج سیف الرحمٰن، علامہ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی۔ بہاول پور کے ممتاز علماء کرام مولانا غلام مصطفےٰ، مولانا عبدالشکور دین پوری، مولانا محمد یوسف۔ محمد ریاض چغتائی، مولانا محمد معاذ۔ مولانا شمس الدین انصاری، محمد عبداللہ قریشی ایڈوکیٹ۔ محمد نواز ناجی، محمد یٰسین قریشی، حافظ محمد اسمٰعیل، محمد یحیٰی امجد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سرپرست حاجی محمد ذکر اللہ نائب امیر حاجی عمر دین جنرل سیکرٹری چوہدری محمد علیم نے مولانا احسان اللہ فاروقی کے قتل پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے قاتلوں کو عبرتناک سزا کا مطالبہ کیا۔

کروڑ لعل عیسن (نمائندہ ختم نبوت) مقامی علماء کرام مولانا حافظ خدا بخش، مولانا محمد سرور سرگانی، قاری عبدالغفور، حافظ خلیل احمد، انجمن سپاہ صحابہؓ کے صدر محمد افضل علوی نے مولانا فاروقی کے قتل کو ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیا اور مجرموں کو سرعام پھانسی دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ شاہین ختم نبوت مولانا محمد اکرم طوفانی نے مولانا فاروقی کے قتل پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو متنبہ کیا کہ اگر مولانا کے قاتلوں کو کیفر کردار تک نہ پہنچایا گیا تو اللہ تعالیٰ منتقم مزاج ہے کوئی بعید نہیں کہ وہ تمہیں بھی سامان عبرت بنا دے۔

متحدہ عرب امارات کے علماء کا اظہار تعزیت

ابوظہبی (نمائندہ ختم نبوت) جمعیت اہل سنت والجماعت متحدہ عرب امارات کے سرپرست اعلیٰ مولانا محمد اسحاق خان مدنی امیر جمعیت مولانا محمد فہیم نائب امیر مولانا محمد ہارون اسلام آبادی ناظم اعلیٰ مولانا خلیل احمد ہزاروی ناظم اطلاعات و نشریات اشتیاق حسین عثمانی، حاجی نور محمد خان، مولانا امیر محمد جان، مولانا عبدالقدوس حقانی، نور محمد خان، قاری وصیف الرحمٰن، محمد رفیق صابری، مولانا محمد اسمٰعیل عارف، حافظ بشیر احمد اور شبیر احمد قاسمی نے اپنے مشترکہ بیان میں مولانا محمد شریف وٹو اور اوکاڑہ کے خطیب اہل سنت مولانا قاری اعزاز الحق صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے تمام رہنماؤں نے مغفرت کے لئے دعا اور دونوں بزرگوں کی بلندیٔ درجات کی دعا کی ہے۔

بقیہ: فضائل صدقات

ساری رات چلنے کے بعد جب نیند کا اُن پر اتنا غلبہ ہو جائے کہ وہ ہر چیز سے زیادہ محبوب بن گئی ہو تو وہ سب تھوڑی دیر کیلئے سونے لیٹ گیا لیکن ایک شخص اُن میں سے کھڑا ہو کر اللہ جل شانہٗ کے سامنے گڑگڑانے لگے اور قرآن پاک کی تلاوت شروع کردے تیسرا وہ شخص کہ کسی جماعت میں جہاد میں شریک تھا وہ جماعت شکست کھا گئی ان میں سے ایک شخص سینہ سپر ہو کر آگے بڑھا اور شہید ہو گیا یا غالب ہو گیا۔ اور وہ تین شخص جن سے اللہ جل شانہٗ بغض رکھتے ہیں ایک وہ جو بوڑھا ہو کر بھی زنا میں مبتلا ہو، دوسرا وہ شخص جو فقیر ہو کر بھی تکبر کرے تیسرا وہ شخص جو مالدار ہو کر ظلم کرے۔

فائدہ: ان چھ شخصوں کے متعلق اس قسم کے مضامین بہت سی مختلف روایات میں وارد ہوئے ہیں اور یہ حدیث آیات کے سلسلہ میں نمبر ۹ کے ذیل میں بھی گذر چکی ہے۔ بعض روایات میں ان میں سے ایک شخص کو ذکر کیا ہے اور بعض میں ایک سے زائد کو ذکر کیا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ تین مواقع ایسے ہیں۔ جن میں بندہ کی دعا رد نہیں کی جاتی یعنی ضرور قبول ہوتی ہے۔ ایک وہ شخص جو کسی جنگل میں ہو جہاں کوئی اس کو نہ دیکھتا ہو اور وہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے (اس وقت اس کی دعا ضرور قبول ہوگی) ایک وہ شخص جو کسی مجمع کے ساتھ جہاد میں ہو اور ساتھی بھاگ جائیں وہ اکیلا جما رہے تیسرا وہ شخص جو آخر رات میں اللہ کے سامنے کھڑا ہو جائے (جامع الصغیر)

مولانا غلام رسول فیروزی

ضرب خاتم بر مرزائی شاتم

اثبات ختم نبوت اور رد قادیانیت پر ایک سلسلہ وار مضمون

اور اگر تسلیم کر ہی لیا جائے۔ تو پھر گذارش یہ ہے کہ تورات کی یہ تعلیم ہرگز نہیں کہ ہر مصلوب لعنتی ہوگا، خواہ گناہ گار ہو یا بے گناہ۔ بلکہ صرف گناہ کی سزا میں مصلوب ہونے والا لعنتی ہوگا۔ اور عیسیٰ علیہ السلام ہرگز گناہگار نہ تھے۔

چنانچہ تورات کتاب استثناء باب ۲۱ کی آیت ۲۲ آپ نے بیان کی اور آیت ۲۲ آپ ہضم کر گئے ہم دونوں آیات پیش کرتے ہیں، ملاحظہ ہوں "اگر کسی نے کوئی ایسا گناہ کیا ہو جس سے اس کا قتل واجب ہو تو اس کو مار کر درخت سے ٹانگ دے تو اس کی لاش رات بھر درخت پر لٹکتی نہ رہے بلکہ اسی دن سے دفن کر دینا، کیونکہ جسے پھانسی ملتی ہے۔ وہ خدا کی طرف سے ملعون ہوتا ہے"۔

واضح ہوگیا کہ ملعون وہ ہے جو گناہ کرکے پھانسی چڑھے عیسیٰ علیہ السلام چونکہ بے گناہ تھے۔ لہٰذا وہ اگر پھانسی پر مر بھی جاتے تو ملعون نہ ہوتے، پھر لعنتی موت کی نفی کیسی اور اس کے مقابلہ پر رفع درجات کیسا؟ یہاں مرزائی سوال کرتے ہیں کہ یہود چونکہ عیسیٰ علیہ السلام کو مجرم مانتے ہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے ان کا قول تسلیم کرتے ہوئے لعنتی موت کی نفی کر دی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر بہت بڑا دھبہ ہوگا کہ اگر وہ نعوذ باللہ یہود کی بکواسات کو تسلیم کرنے لگے۔ دوم یہ کہ آپ نے یہ کہاں سے اخذ کر لیا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات یہود کا قول تسلیم کرنے کی بنا پر بیان فرمائی ہے۔

سوم یہ کہ بل سے پہلے والے جملے میں تضاد لازم ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے اب اگر بل سے یہود کے علم کے مطابق لعنتی موت کی نفی کی جائے اور بل کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے علم کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام کا رفع بتائے تو یہ بل کے اس قانون کے خلاف ہے جو قرآن سے ثابت ہے کیونکہ یہود کے علم کے مطابق مرفوع الدرجات ہونے میں تنافی نہیں۔ یہ دونوں بیک وقت جمع ہو سکتے ہیں یہاں اللہ ہی کے علم کے مطابق لعنتی ہونے اور اللہ ہی کے علم کے مطابق مرفوع الدرجات ہونے میں تنافی موجود ہے یہ دونوں ہرگز جمع نہیں ہو سکتے،

پس قصر قلب کے لیے بل کے استعمال کا تقاضا پورا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ہی علم کے مطابق قتل کی نفی اور رفع کا اثبات کرتے جو تھے یہ کہ آپ کے زعم کے مطابق یہود کے دو دعوے تھے، ایک کہ مقتول بالصلیب لعنتی ہوتا ہے دوسرے یہ کہ ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرکے لعنتی ثابت کر دیا۔ اہل علم پر واضح ہے۔ کہ بل کا استعمال وہاں ہوتا ہے جہاں مخاطب کی غلط فہمی کو دور کرکے اصل معاملہ اس پر آئینے کی طرح واضح کرنا ہو، اب اگر اللہ تعالیٰ نے یہود کی بکواس کو رد کرتے ہوئے بل اضرابیہ ابطالیہ کے بعد اصل حقیقت واضح فرمانا تھا تو چاہیے تھا کہ اس بکواس کی بھی مستقل طور پر نفی کی جاتی کہ ہر مقتول بالصلیب لعنتی ہوتا ہے اور اس بکواس کی بھی نفی کی جاتی کہ عیسیٰ علیہ السلام مقتول بالصلیب ہوئے تاکہ بل اضرابیہ ابطالیہ کا استعمال بے فائدہ نہ ہو جائے۔

پس جب اللہ تعالیٰ نے یہود کی بکواس (کہ ہر مقتول لعنتی ہوتا ہے) کی نفی نہ فرمائی اور اس کو تسلیم کرنے کی بنا پر یہود کی دوسری بکواس کا رد کیا تو اس سے یہود کی بکواس کا صحیح ہونا مقصود ہوا اور بل اضرابیہ ابطالیہ کے باوجود بات صاف نہ ہوئی۔ اور یہ فصاحت اور اعجاز قرآن کے سراسر خلاف ہے، خوب سوچ سمجھ لو۔

سوال نمبر ۵:

انی متوفیک ورافعک کی تشریح میں حضرت عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ متوفیک ای ممیتک یعنی متوفیک کا معنی ہے۔ "تجھے موت دینے والا ہوں"

جواب: ہم بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اللہ ہی عیسیٰ علیہ السلام کو موت دینے والا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے یہ کب فرمایا ہے کہ عیسیٰ میں نے تجھے موت دے دی، متوفیک کا معنی ہے "تجھے موت دینے والا"

"I am the one who will putt you to death".

ہاں موت کب دینے والا ہوں اس کا اعلان نہیں ہوا، آپ اس بات سے کیوں چشم پوشی کرتے ہیں کہ عبداللہ ابن عباس رض تقدیم و تاخیر کے قائل ہیں "یعنی رفع پہلے توفی آسمان سے نازل ہونے کے بعد ہوگی۔" کوئی چیز بیان پہلے ہو اور واقع بعد میں ہو تو اسے تقدیم و تاخیر کہتے ہیں۔ سیدنا عبداللہ بن عباس کا تقدیم و تاخیر کے بارے میں قول تفسیر درمنثور، ابن جریر، ابن کثیر وغیرہ میں موجود ہے۔ تفسیر صاوی، انہرالمهاد، مظہری، بحرمحیط میں بھی تقدیم و تاخیر لکھی ہے نیز یہ کہ جب تقدیم و تاخیر کی مثالیں قرآن میں کئی ملتی ہیں، تو تقدیم و تاخیر تسلیم کرنے میں آپ کو کیا عار ہے؟ مرزا خود بھی تقدیم و تاخیر کا قائل تھا، چنانچہ مسیح ہندوستان میں" صفحہ ۵۵ پر مرزا قادیانی لکھتا ہے "اور مطہرک کی پیشگوئی میں یہ اشارہ ہے کہ ایک وہ زمانہ آتا ہے کہ خداوند تعالیٰ ان الزاموں سے حضرت مسیح کو پاک کرے گا اور یہی وہ زمانہ ہے" یہاں ظاہر ہے کہ وفات، رفع، تطہیر اور کافروں پر متبعین کی فوقیت ان وعدوں میں سے تیسرے وعدے کا ایفا مرزا اب گردانتا ہے۔ حالانکہ چوتھے وعدے کا ایفا یعنی متبعین کی کافروں پر فوقیت عیسیٰ علیہ السلام کے دور سے اب تک چلی آرہی ہے۔ یہ صریح اقبال ہے تقدیم و تاخیر کا۔

۳۔ نحوی لحاظ سے تقدیم و تاخیر کی تحقیق یوں ہے کہ "ثم" تاخیر کے لیے ہوا کرتا ہے۔ "ف" ترتیب کے لیے استعمال ہوتا ہے یعنی "ف" سے پہلے بیان ہونے والی چیز پہلے واقع ہوگی اور بعد میں بیان ہونے والی چیز فوری طور پر بعد میں واقع ہوگی۔ مگر واؤ تاخیر یا ترتیب کے لیے نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ صرف ان چیزوں کا واقع ہونا بتاتا ہے جن کے درمیان واؤ آئے، اب پہلے کون سی چیز واقع ہوگی اور بعد میں کون سی یہ واؤ کے دلالت سے نہیں ہے

INTERNATIONAL
WEEKLY **KHATME-NUBUWWAT** KARACHI
Registered No. M-166

نقشِ محبت

ملائک ساتھ ہیں دامن سنبھالے — حرا سے آ رہے ہیں کملی والے ﷺ
اُمنڈ آئے ہیں بادل کالے کالے — مِرا ایمان ساقی کے حوالے
تجھے، اے وحشتِ دِل دینے والے — دعائیں دے رہے ہیں دل کے چھالے
چہار آفاق مجھ پر ہو گئے تنگ — مجھے تو اپنی کملی میں چھپا لے
مرے ساقی بتقریبِ شبِ قدر — دیئے جا آج بھر بھر کر پیالے
زکواۃِ حُسنِ جاناں بٹ رہی ہے — گدائے عشق! قسمت آزما لے
زہے چشمِ فسوں سازِ محبت — پرائے کو بھی جو اپنا بنا لے
اندھیری شب ہے رستہ گم ہے لیکن — نظر آتے ہیں منزل کے اُجالے
بہار آئی ہے غنچے کِھل رہے ہیں — مرے دِل! تو بھی دو دن مسکرا لے
ٹھہر اے مرگ، تھوڑی دیر دم لے — حیاتِ جاودانی بھی تو آ لے

نفیسؔ اُن کی محبت نقشِ دل ہے
نہ بھولیں گے سہارنپور والے

سید نفیس الحسینی (نفیس رقم)